

ابتدائی قواعد الصرف

عام فہم اسلوب میں تدبیاث کے ساتھ

عربی گرامر کا ایک نیا انداز



فعل ماضی مجھوں

یہ ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ
کی حالت پر چھوڑ دیں، آخر سے پہلے حرف
ن کو ضمہ (پیش) دے دیں اور سا کہ
شیست سے



www.KitaboSunnat.com



دائرۃ اللہ
رسیروچ سنٹر

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب و سنت ذات کام پر دستیاب تمام الیکٹر انک کتب ←

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔ ←

مجلس التحقیق الاسلامی (Upload) کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ ←

کی جاتی ہیں۔

دعویٰ مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹر انک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔ ←

☆ تنبیہ ☆

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔ ←

ان کتب کو تجارتی یا مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔ ←

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔ ←

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

قواعد الصرف

عام فہم اسلوب میں تدریبیات کے ساتھ
عربی گرام کا ایک نیا انداز

فعل ماضی مجہول

یہ ماضی صرف سے بنتا ہے۔ اس طرح کے
کی حالت پر چھوڑ دیں، آخر سے پہلے ترقی
فعل کو ضم (پیش) دے دیں اور مارک

معنی

ہدایت

اس ایک مرد نے مدد
کیا وہ مرد اس نے مدد
ان کی مدد نے



دائرۃ الامام ایس رجھ سنت

بِحَمْدِهِ تَعَالَى اشاعت مِنْ دَارَةِ إِسْلَامٍ مُحْفَظٌ مِّنْ



سعودی عرب (ہے اس)

شہزادہ عبدالعزیز بن جلاوی ستریت پاسکس: 22743 22 الریاض: 11416 سعودی عرب

نون: 00966 1 4043432-4033962 نمبر: www.darussalamksa.com 4021659

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الریاض • الشیخ فن: 00966 1 4614483 • العبدالله فن: 00966 1 4735220 نمبر: 4644945
• سیدی فن: 00966 1 4286641 • سلطان فن/نمبر: 00966 1 2860422

جده فن: 00966 2 6879254 • مدینہ منورہ فن: 00966 4 8234446, 8230038 نمبر: 6336270
الثغر فن: 00966 3 8692900 • شیخ مشیطہ فن/نمبر: 00966 7 2207055
شیخ امیر فن: 0500887341 • قصيم (بریجہ) فن: 0503417156 نمبر: 00966 6 3696124

امریکہ • نیو یارک فن: 001 718 625 5925 • بھارت فن: 001 713 722 0419 • کینیڈا • نیشنل لائپ فن: 001 416 4186619
لندن • دارالسلام بیکنگہام پلیس فن: 0044 0121 7739309 • ڈارکس بیکنگہام فن: 0044 20 85394885-0044 20 77252246
متحدہ عرب امارات • شارجه فن: 00971 6 5632623 نمبر: 5632624 • فرانس فن: 0033 01 480 52997
انگلیا • دارالسلام انگلیا فن: 0091 44 45566249 • ساراکس بیکنگہام فن: 0091 22 2373 4180
• بھی بکس انگلی بیکنگہام فن: 0091 44 2451 4892 • ساراکس بیکنگہام فن: 0091 40 30850
سری لنکا • داراللئاب فن: 0094 114 2669197 • داراللئاب زبان فن: 0094 115 3587121

پاکستان ہند افس و مركبی شوزوم

لاہور 36 - لہول: سکریٹ سٹاپ لاہور فن: 0092 42 373 240 34,372 400 24,372 32 4 00 نمبر: 042 373 540 72
غزنی ستریٹ، اسلام آباد لاہور فن: 0092 200 092 42 371 03 نمبر: 042 373 207 03
• 2 بلاک، گول کرش مارکیٹ، دکان: (گروئنر) ڈیپنس، لاہور فن: 0092 42 356 926 10 نمبر: 0092 21 343 939 37

کراچی میں طارق روڈ، ڈالن مال سے (بیدار آبکی طرف) دوسرا گلی کراچی فن: 0092 21 343 939 36 نمبر: 0092 21 343 939 37

اسلام آباد F-8، مرکز، اسلام آباد فن/نمبر: 0092 51 22 815 13

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

نگرانِ علی

عبدالملک مجاهد

مؤلفین

- مولانا مفتی عبد الولی خان
- ابو حسن حافظ عبد الخالق
- مولانا محمد عمران صائم
- مولانا احمد بن شیرا
- مولانا ابو نعمن قصوری

نظر تانی

- شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی (جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
- شیخ الحدیث مولانا محمد رفیق اثری (دارالحدیث محمدیہ، جلال پور پیر والا)

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
35	اسم فاعل	7	اصطلاحات
37	اسم مفعول	9	علم صرف
39	اسم تفضیل	9	کلمہ کی تعریف و تقسیم
41	اسم ظرف	11	میراں صرفی
43	اسم آله	12	فعل کی تقسیم
46	شش اقسام	12	فعل ماضی، مضارع اور امر
48	فعل ثالثی مجرد کے ابواب	12	فعل لازم اور متعدد
49	صرف صغیر	12	فعل معروف اور مجہول
54	غیر ثالثی مجرد کے ابواب	13	فعل ثابت اور منفی
56	صحیح و معتنل	14	فعل ماضی
58	ہفت اقسام کے بعض قواعد	15	صیغوں کی شناخت
59	مہبوز کے قواعد	17	فعل ماضی مجہول
61	مضاعف کے قواعد	20	فعل مضارع
63	مثال کے قواعد	21	صیغوں کی شناخت
66	اجوف کے قواعد ..	23	فعل مضارع مجہول
71	ناقص کے قواعد	25	نوں تاکید
76	اسم جامد کا بیان	29	فعل امر
79	مصدر کا بیان	34	اسم کی تقسیم
80	تصحیر کا بیان	34	اسمائے مشتقہ کا بیان

عرض ناشر

”ابتدائی قواعد الصرف“ آپ کے زیر مطالعہ ہے۔ علم صرف تمام عربی علوم و معارف کے لیے ستون کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ تمام عربی علوم اسی کی مدد سے چہرہ کشا ہوتے ہیں۔

علومِ تقلیدی کی جلالت و عظمت اپنی جگہ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے اسرار و رموز اور معانی و مفہومیں تک رسائی علم صرف کے بغیر ممکن نہیں۔

حق یہ ہے کہ قرآن و سنت اور دیگر عربی علوم سمجھنے کے لیے ”علم صرف“، کلیدی حیثیت رکھتا ہے، اس کے بغیر علومِ اسلامیہ کی گہرائی و گیرائی اور وزن و وقار تک پیش قدمی کا کوئی امکان نہیں۔

علم صرف کی مذکورہ اہمیت کے پیش نظر عربی، فارسی اور دیگر زبانوں میں اس فن کی مفصل و مطول، متوسط اور مختصر ہر طرح کی کتابیں لکھی گئیں۔ اردو زبان میں صرف و نحو کی کتابیں لکھنے کا مقصد سانی اصول و قواعد کی تسہیل و تفصیل اور عربی زبان کی ترویج و اشاعت ہی تھا۔ کیونکہ فن تعلیم کا اصول اور تجربہ یہ ہے کہ ابتدائی طور پر کوئی مضمون اگر مادری زبان میں ذہن نشین ہو جائے تو پھر اسے کسی بھی اجنبی زبان میں تفصیل و اضافہ سیست بخوبی پڑھا اور سمجھا جاسکتا ہے۔ زیر نظر کتاب اسی مقصد کے تحت الثانویہ العامة کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- ① قواعد و مسائل کی عام فہم اور آسان اسلوب میں پیش کی گئی ہے۔ ② قواعد و مسائل میں راجح قول کا اتزام۔
- ③ قواعد اور مثالوں کی صحت و درستی کا امکان بھرا ہتمام۔ ④ محل استشهاد کی الفاظ اور الوان کے ذریعے وضاحت۔ ⑤ طالبان علم کی آسانی کے لیے درج کردہ مثالوں کا سلیس اردو میں ترجمہ۔ ⑥ طالب علم کی ذہنی استعداد اور علمی درجے کا خصوصی لحاظ۔ ⑦ قواعد کی تطبیق و اجرا کے لیے ہر بیق کے بعد تمرینات۔ ⑧ فن صرف کی معتبر عربی کتابوں: شذا العرف، الممتع الكبير في التصريف، النحو الوافي، جامع الدروس

العربیہ اور نزہہ الطرف کے علاوہ دیگر فارسی اور اردو کتابوں سے اخذ و استفادہ۔
 یہ کتاب وفاق المدارس السلفیہ کے چیئر مین سینیٹر پروفیسر ساجد میر (امیر مرکزی جمیعت اہل حدیث، پاکستان)،
 ڈاکٹر حافظ عبدالکریم (ناظم اعلیٰ مرکزی جمیعت اہل حدیث، پاکستان)، چودھری محمد بیگن ظفر (ناظم اعلیٰ وفاق
 المدارس السلفیہ، پاکستان)، مولانا محمد یونس بٹ (نگران وفاق المدارس السلفیہ) اور دیگر اکابر علمائے کرام کے حکم
 کے مطابق انھی کی سرپرستی میں تیار کی گئی ہے۔ نصاب کمیٹی کے تجربہ کار ارکان اور علوم اسلامیہ و عربیہ کے ماہر
 معلمان مولانا مفتی عبد الولی خان، ابو الحسن حافظ عبد الناطق، مولانا عمران صارم اور مولانا حافظ عبدالیسع، مولانا
 محمد یوسف قصوری اور مولانا ابو نعман بشیر احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کی تحریر و ترتیب میں بڑی محنت سے حصہ لیا ہے
 اور مہارت فن، باریک بینی اور احساس ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔ اس سلسلے میں محترم پروفیسر محمد بیگن چیئر مین
 نصاب کمیٹی سے بھی گاہے گاہے مشورہ لیتے رہے۔ سونے پر سہاگہ یہ کہ وفاق المدارس کے اکابر علمائے کرام اور
 کہنة مشق مدربین و شیوخ الحدیث نے اس پر نظر ثانی بھی فرمائی ہے۔ یوں یہ کتاب عربی کے تدریسی سرماۓ میں
 ایک قیمتی اضافہ اور عربی سیکھنے کے آرزومندوں کے لیے ایک نادر ترخیق ہے۔ چونکہ یہ دارالسلام کے زیر اہتمام اپنی
 نوعیت کا پہلا کام ہے اس لیے عجب نہیں کہ اس میں بعض تسامحات راہ پا گئی ہوں، لہذا قارئین کرام اور علمائے
 عظام سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کو بے داغ اور خوب سے خوب تر بنانے کے لیے ممکنہ اغلاط و تسامحات
 کی نشاندہی فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کی اصلاح کر دی جائے۔

میں دارالسلام لاہور کے مدیر عزیزی حافظ عبدالعزیزم اسد، شعبہ نصاب سازی اور کپوزنگ و ڈیزائننگ کے
 محترم کارکنوں کا شکر گزار ہوں کہ ان کی محنت اور ہنرمندی سے اتنی اچھی اور اہم کتاب مظہرِ عام پر آ رہی ہے۔
 اللہ تعالیٰ ان سب عزیزوں کو جزاۓ خیر دے۔ آمین!

خادم کتاب و سنت

عبد المالک مجاهد

بنجگ ڈائریکٹر دارالسلام ریاض، لاہور

نومبر 2012ء

اصطلاحات

حرکت زبر (۔)، زیر (۔) اور پیش (۔) میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

متحرک حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

فتحہ زبر (۔) کو کہتے ہیں۔

کسرہ زیر (۔) کو کہتے ہیں۔

ضمه پیش (۔) کو کہتے ہیں۔

سکون حرکت نہ ہونے کو سکون کہتے ہیں اور اس کی علامات: (۔، ۔، ۔) ہیں۔

نؤین دوزبر (۔)، دوزیر (۔) اور دوپیش (۔) میں سے ہر ایک کو نؤین کہتے ہیں۔

مفتوح وہ حرف جس پر فتحہ (زبر) ہو، جیسے: الْکِتَابُ میں ”ت“۔

مکسور وہ حرف جس پر کسرہ (زیر) ہو، جیسے: الْکِتَابُ میں ”ك“۔

ضموم وہ حرف جس پر ضمه (پیش) ہو، جیسے: الْکِتَابُ میں ”ب“۔

مشدّد وہ حرف جس پر تشدید (۔) ہو، جیسے: مُحَمَّدٌ میں دوسرا ”میم“۔

واحد ایک کو کہتے ہیں۔

ثنینہ دو کو کہتے ہیں۔

جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

معکوم بات کرنے والا۔

مخاطب وہ جس سے بات کی جا رہی ہو۔

غائب اُس شخص کو کہتے ہیں جس کے بارے میں بات کی جا رہی ہو۔

اردو زبان میں متكلم کے لیے "میں" اور "ہم" مخاطب کے لیے "تو" اور "تم" اور غائب کے لیے "اس" اور "وہ" وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

زمانہ زمانہ وقت کو کہتے ہیں، زمانے تین ہیں: ماضی "گزرا ہوا" حال " موجودہ" مستقبل " آنے والا"۔

ثلاثی مجرد تین حرفی اسم اور فعل کو ثلاثی مجرد کہتے ہیں، جیسے: عَلَمْ، زَيْدٌ، شَجَرٌ، نَصَرٌ، ضَرَبٌ، سَمِعَ وغیرہ حروف علت واو، الف اور یاء جن کا مجموعہ "وائی" بتا ہے، انھیں حروف علت کہتے ہیں۔

حروف صحیح حروف علت کے سوابقی تمام حروف تھیں، حروف صحیح کہلاتے ہیں۔

حروف اصلیہ یہ وہ حروف ہیں جو وزن کرتے وقت فاء، عین اور لام کے مقابلے میں ہوں، جیسے: نَصَرٌ بروزن فَعَلٌ۔

حروف زائدہ یہ وہ حروف ہیں جو وزن کرتے وقت فاء، عین اور لام کے مقابلے میں نہ ہوں، جیسے: إِجْتَنَبَ بروزن إِفْتَعَلَ میں ہمزہ اور "ت"۔

سوالات و تدرییبات

۱) حروف اصلیہ اور حروف زائدہ میں کیا فرق ہے؟

۲) متكلم اور مخاطب کے کہتے ہیں؟

۳) مناسب لفظ سے خالی جگہ پر کریں:

۴) جس حرف پر کسرہ ہو، اسے کہتے ہیں۔

(ضموم، مفتوح، مکور)

۵) واو، الف اور یاء کو حروف کہتے ہیں۔

(علت، صحیح)



علم صرف

لغوی معنی: صرف کا لغوی معنی ہے: ”پھیرنا رتیدیل کرنا۔“

اصطلاحی تعریف: صرف وہ علم ہے جس میں صینے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کے قواعد و ضوابط بیان کیے جائیں۔

موضوع: علم صرف کا موضوع اسمِ معرب اور فعلِ متصرف ہے۔

فائدہ: عربی کے مفرد الفاظ کا صحیح تلفظ کرنا اور ان میں غلطی کرنے سے محفوظ رہنا۔

حکم: اس علم کا سیکھنا فرضِ کفایہ ہے۔

کلمہ کی تعریف و تقسیم

کلمہ: بامعنی مفرد لفظ کو ”کلمہ“ کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

۱۔ اسم: وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: زَجْلُ ”مرد“ عِلْمُ ”جاننا۔“

۲۔ فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی خود بتائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے، جیسے: نَصَرٌ ”اس نے مدد کی،“ (ماضی) يَنْصُرُ ”وہ مدد کرتا ہے / مدد کرے گا،“ (حال / استقبال) أَنْصُرُ ”تو نصر“ (ایک مرد) مدد کر،“ (استقبال)۔

۳۔ حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی جملے میں واقع ہوئے بغیر نہ بتائے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے، جیسے: مِنْ ، إِلَى ، فِي .

اسم، فعل اور حرف تینوں کی اکٹھی مثال یوں بھی بیان کی جا سکتی ہے: أَمَّنْ حَامِدٌ بِاللَّهِ . اس میں أَمَّنْ فعل، حَامِدٌ اسم ”ب“ حرف (حرف جز) اور لفظ اللہ بھی اسم ہے۔

سوالات و تدریبات

① علم صرف کی اصطلاحی تعریف لکھیں۔

② علم صرف کا موضوع کیا ہے؟

③ بامعنی مفرد لفظ کو کیا کہتے ہیں؟

④ اسم کی تعریف کریں۔

⑤ اسم اور فعل کے درمیان بنیادی فرق کیا ہے؟

⑥ اسم، فعل اور حرف تینوں کی اکٹھی کوئی مثال بیان کریں۔

⑦ علم صرف میں مہارت حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

⑧ مناسب لفظ سے خالی جگہ پُر کریں:

① جو کلمہ اپنا معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے اسے کہتے ہیں۔

(فعل، اسم، حرف)

② بامعنی مفرد لفظ کو کہتے ہیں۔

(کلمہ، موضوع)

میزان صرفی

میزان کا معنی ہے: ترازو۔ جس طرح مختلف اشیاء کا وزن کرنے کے لیے ترازو استعمال ہوتی ہے، اسی طرح علم صرف میں کلمات کی ”بنا کیں“ اور ”وزان“ معلوم کرنے کے لیے بھی علمائے صرف نے ایک ترازو مقرر کی ہے جسے ”میزان صرفی“ کہا جاتا ہے۔

چونکہ عربی کے اکثر کلمات تین حرفی ہیں، اس لیے جو بنیادی میزان مقرر کی گئی ہے وہ بھی تین حروف سے مرکب ہے۔ یہ تین حروف ”ف، ع، ل“ ہیں۔ جن کلمات کے اصلی حروف چار یا پانچ ہیں ان کا وزن معلوم کرنے کے لیے میزان میں ایک اور دو لام کا اضافہ کیا جاتا ہے، یعنی

■ ٹلائی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل

■ رباعی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل، ل

■ خماسی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل، ل، ل

سبق: 3

فعل کی تقسیم

فعل ماضی، مضارع اور امر

فعل ماضی: وہ فعل ہے جو کسی کام کے گزشتہ زمانے میں واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: **کتب** "اس نے لکھا۔" **اکل** "اس نے کھایا۔"

فعل مضارع : وہ فعل ہے جو کسی کام کا زمانہ حال یا مستقبل میں واقع ہونا تائے، جیسے: **یکتب** "وہ لکھتا ہے / لکھے گا۔"

فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعے سے آئندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جیسے: **اکٹب** "تو (ایک مرد) لکھ۔"

فعل لازم اور متعددی

فعل لازم: وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل تک محدود رہے اور بذاتِ خود مفعول بہ کو نصب نہ دے، جیسے: **نَامَ الطَّفْلُ** "پچھے سو گیا۔"

فعل متعددی: وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل سے تجاوز کر کے مفعول بہ تک پہنچ جائے اور بذاتِ خود مفعول بہ کو نصب دے، جیسے: **قَرَأَ خَالِدُ الْكِتَابَ** "خالد نے کتاب پڑھی۔"

فعل معروف اور مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل مذکور ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل ہی کی طرف ہو، جیسے: **(خَالَقَ اللَّهُ)** "اللہ (تعالیٰ) نے پیدا کیا۔"

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت (عموماً) مفعول بہ کی طرف ہو اور اس کا فاعل ذکر نہ ہو، جیسے: **(خَلَقَ**

الإِنْسُنُ» ”انسان پیدا کیا گیا۔“

فعل ثابت اور منفی

فعل ثابت: وہ فعل ہے جس کے شروع میں حرف نفی (ما، لا وغیرہ) نہ ہو، جیسے: **نصر** ”اس نے مدد کی“
ینصر ”وہ مدد کرتا ہے امداد کرے گا۔“

فعل منفی: وہ فعل ہے جس سے پہلے حرف نفی ہو، جیسے: **ما کتب** ”اس نے نہیں لکھا“ **لا یکتُب** ”وہ نہیں لکھتا۔“

سوالات و تدرییبات

① مندرجہ ذیل کی تعریف مع مثال لکھیں:

فعل ماضی فعل مضارع فعل امر فعل لازم فعل متعدد

② مندرجہ ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پر کریں:

① جس فعل کے شروع میں حرف نفی ہو، اسے فعل کہتے ہیں۔

(ثابت، منفی)

② جس فعل کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہوا اور اس کا فاعل ذکر نہ ہو، اسے فعل کہتے ہیں۔

(معروف، مجہول)

③ جو فعل کسی کام کا زمانہ حال یا استقبال میں واقع ہونا تائے، اسے فعل کہتے ہیں۔

(ماضی، مضارع، امر)

فعل ماضی

وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: **نصر** ”اس نے مدد کی۔“
 فعل ماضی کے کل چودھ صیغے استعمال ہوتے ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

گردان فعل ماضی معروف

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر غائب	اُس ایک مرد نے مدد کی	نصر
ثنینیہ مذکر غائب	اُن دو مردوں نے مدد کی	نصرًا
جمع مذکر غائب	اُن کئی مردوں نے مدد کی	نصرُوا
واحد مؤنث غائب	اُس ایک عورت نے مدد کی	نصرَت
ثنینیہ مؤنث غائب	اُن دو عورتوں نے مدد کی	نصرَتا
جمع مؤنث غائب	اُن کئی عورتوں نے مدد کی	نصرَن
واحد مذکر مخاطب	تو ایک مرد نے مدد کی	نصرَت
ثنینیہ مذکر مخاطب	تم دو مردوں نے مدد کی	نصرَتُما
جمع مذکر مخاطب	تم کئی مردوں نے مدد کی	نصرَتُم
واحد مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نے مدد کی	نصرَتِ
ثنینیہ مؤنث مخاطب	تم دو عورتوں نے مدد کی	نصرَتُما
جمع مؤنث مخاطب	تم کئی عورتوں نے مدد کی	نصرَتُنَّ

واحد مذکر و مؤنث متکلم	میں ایک مرد یا ایک عورت نے مدد کی	نصرت
ہم دو مردوں یا دو عورتوں رکنی مردوں یا رکنی عورتوں نے مدد کی	ہم دو عورتوں یا دو مردوں رکنی مردوں یا رکنی عورتوں نے مدد کی	نصرنا

فائدہ یہ کل چودہ صیغے ہیں۔ ان میں سے تین صیغے مذکر غائب، تین مؤنث غائب، تین مذکر مخاطب، تین مؤنث مخاطب کے لیے ہیں۔ نصرت، تثنیہ مذکر مخاطب اور تثنیہ مؤنث مخاطب میں مشترک ہے، اسی طرح نصرت، واحد مذکر و مؤنث متکلم میں اور نصرنا تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔ ان صیغوں کو اچھی طرح پہچانیں اور یاد کریں۔

صیغوں کی شناخت

گردان	صیغہ	شناخت اور علامتیں
فعل	واحد مذکر غائب	یہ صیغہ سب علمتوں سے خالی ہوتا ہے۔
فعلاء	تثنیہ مذکر غائب	آخر میں الف "ا"، تثنیہ مذکر کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فعلوا	جمع مذکر غائب	آخر میں "و" جمع مذکر کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فعلت	واحد مؤنث غائب	"ت" ساکن واحد مؤنث غائب کی علامت ہے۔
فعلتنا	تثنیہ مؤنث غائب	"ت" علامت تائیش ہے اور الف "ا" علامت تثنیہ و ضمیر فاعل ہے۔
فعلن	جمع مؤنث غائب	"ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فعلت	واحد مذکر مخاطب	"ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فعلتما	تثنیہ مذکر مخاطب	"تما" تثنیہ مذکر و مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فعلتم	جمع مذکر مخاطب	"تم" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔

الف، واو، جمع اور دیگر واویں کے درمیان فرق کے لیے ہے۔

فَعِلْتُ	واحد مؤنث مخاطب	”ت“، مکسور واحد مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعِلْتَمَا	ثنیہ مؤنث مخاطب	”تما“، ثنیہ مذکر و مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعِلْتَنَّ	جمع مؤنث مخاطب	”تن“، جمع مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعِلْتُمْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	”ت“، مضموم واحد مذکر و مؤنث متکلم کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعِلْتَنَا	ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	”تنا“، ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔

(فائدہ) تین حرفي فعل ماضی کا دوسرا حرف (عین کلمہ) کبھی مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے، جیسے: نَصَرَ کبھی مکسور (زیر والا)، جیسے: سَوَعَ اور کبھی مضموم (پیش والا) ہوتا ہے، جیسے: كَرَمٌ.

سوالات و تدریبات

① فعل ماضی کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

② فعل ماضی تین حرفي کا دوسرا حرف کتنی طرح سے آسکتا ہے؟ مع امثلہ بیان کریں۔

③ ذیل میں عین کلمہ کی تینوں حرکات کے لحاظ سے الگ الگ مثالیں لکھی جاتی ہیں، ان سے ماضی معروف کی مکمل گردان سمجھیے:

فعل کی مثالیں: خَرَجَ ”وہ داخل“ دَخَلَ ”وہ داخل ہوا“ سَتَرَ ”اس نے چھپایا“ نَشَرَ ”اس نے پھیلایا“ هَرَبَ ”وہ بھاگا“ رَقَدَ ”وہ سویا“۔

فعل کی مثالیں: سَعَى ”اس نے سنا“ شَهِدَ ”اس نے گواہی دی“ حَسِبَ ”اس نے گمان کیا“ صَحَلَ ”وہ ہنسا“ سَعِدَ ”وہ نیک بخت ہوا“۔

فعل کی مثالیں: صَعِبَ ”وہ مشکل ہوا“ كَرَمٌ ”وہ معزز ہوا“ قَرَبَ ”وہ نزدیک ہوا“۔

فعل ماضی مجهول

ماضی مجهول بنانے کا طریقہ: یہ ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکور غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دیں، آخر سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دے دیں اور باقی تمام متحرک (حرکت والے) حروف کو ضمہ (پیش) دے دیں اور ساکن حروف کو ساکن ہی رہنے دیں، جیسے:

کتب سے کتب، سمع سے سمع، اکتسب سے اکتسب۔

گردان فعل ماضی مجهول

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکور غائب	اُس ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرَ
تثنیہ مذکور غائب	اُن دو مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرَا
جمع مذکور غائب	اُن کئی مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرُوا
واحد مؤنث غائب	اُس ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	اُن دو عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرَتَا
جمع مؤنث غائب	اُن کئی عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرَنْ
واحد مذکور مخاطب	تجھے ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرَتْ
تثنیہ مذکور مخاطب	تم دو مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرَتُمَا
جمع مذکور مخاطب	تم کئی مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرَتُمْ

واحد مونث مخاطب	تجھے ایک عورت کی مدد کی گئی	نصرت
ثنیہ مونث مخاطب	تم دو عورتوں کی مدد کی گئی	نصرتُما
جمع مونث مخاطب	تم کئی عورتوں کی مدد کی گئی	نصرتُن
واحد ذکر و مونث مشکلم	مجھے ایک مرد ایک عورت کی مدد کی گئی	نصرت
ثنیہ ذکر و جمع ذکر و مونث مشکلم	ہم دونوں یا عورتوں کی مدد کی گئی	نصرنا

ثلاثی مجرد ماضی معروف کا دوسرا حرف مفتوح، مکسور اور مضموم تینوں طرح آتا ہے لیکن ماضی مجہول کا دوسرا حرف ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ: فعل ماضی ثابت کے شروع میں **ما** یا **لا** لگادینے سے فعل ماضی منفی بن جاتا ہے۔ ان کی وجہ سے فعل ماضی ثابت کے صیغوں میں کوئی لفظی تبدیلی نہیں ہوتی صرف نفی کا معنی پیدا ہو جاتا ہے، جیسے: **ما نصر** ”اس نے مدد نہیں کی۔“

سوالات و تدرییبات

① ماضی مجہول بنانے کا طریقہ مع امثلہ بیان کریں۔

② ماضی منفی بنانے کا طریقہ مع امثلہ لکھیں۔

③ مندرجہ ذیل افعال سے ماضی مجہول کی مکمل گردان سمجھیں:

طلب ”وہ طلب کیا گیا“ کشف ”وہ کھولا گیا“ حمد ”وہ تعریف کیا گیا“

وضع ”وہ رکھا گیا“ جراح ”وہ زخم کیا گیا“ مُنیع ”وہ روکا گیا“

④ پڑھے ہوئے قاعدے کی روشنی میں درج ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل ماضی مجہول بنائیں:

فعل معروف	معنی	فعل مجہول	معنی	معنی
.....	اُکمل	اس نے پورا کیا	اُکمل
.....	اس نے اٹھایا	رفع

نمونہ

.....	اس نے تعریف کی	مَدَح
.....	اس نے ہٹایا	دَفَعَ
.....	اس نے اعتماد کیا	إِعْتَمَدَ
.....	اس نے نکالا	إِسْتَخْرَجَ



سبق: 6

فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: يَنْصُرُ ”وہ ایک مرد مدد کرتا ہے رکرے گا۔“

فعل مضارع بنانے کا طریقہ: یہ فعل ماضی سے بنتا ہے، اس طرح کہ ماضی کے صیغہ واحد مذکور غائب کے قاءے کلمہ کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ اور شروع میں حروف مضارع: ”أ، ت، ي، ن“ میں سے کوئی ایک حرف لگادیا جاتا ہے جو کہ مضارع معروف میں (جس کی ماضی چار حرفاً نہ ہو) مفتوح ہوتا ہے اور آخر کو ضمہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: فَتَحَ سے يَفْتَحُ، تَفَتَحَ سے تَفَتَحَ، أَفْتَحَ سے أَفْتَحَ، نَفْتَحَ سے نَفْتَحَ۔ تثنیہ و جمع کے صیغوں میں تثنیہ و جمع کی علامات لگادی جاتی ہیں۔ مزید وضاحت درج ذیل گردانوں سے ہو جاتی ہے:

فائدہ ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے پڑھئے اور یاد کیے جاتے ہیں:

گردان فعل مضارع معروف

صيغہ	معنی	گردان
واحد مذکور غائب	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے رکرے گا	يَنْصُرُ
تثنیہ مذکور غائب	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں رکریں گے	يَنْصُرَانِ
جمع مذکور غائب	وہ کئی مرد مدد کرتے ہیں رکریں گے	يَنْصُرُونَ
واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے رکرے گی	تَنْصُرُ
تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں رکریں گی	تَنْصُرَانِ
جمع مؤنث غائب	وہ کئی عورتیں مدد کرتی ہیں رکریں گی	تَنْصُرُونَ

واحد مذکور مخاطب	تو ایک مرد مدد کرتا ہے ا کرے گا	تَنْصُرٌ
تشنیہ مذکور مخاطب	تم دو مرد مدد کرتے ہو ا کرو گے	تَنْصُرَانِ
جمع مذکور مخاطب	تم کئی مرد مدد کرتے ہو ا کرو گے	تَنْصُرُونَ
واحد مؤنث مخاطب	تو ایک عورت مدد کرتی ہے ا کرے گی	تَنْصُرِيَنَ
تشنیہ مؤنث مخاطب	تم دو عورتیں مدد کرتی ہو ا کرو گی	تَنْصُرَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تم کئی عورتیں مدد کرتی ہو ا کرو گی	تَنْصُرُونَ
واحد مذکور و مؤنث متکلم	میں ایک مرد ایک عورت مدد کرتا ہوں ا کرتی ہوں ا کروں گا ا کروں گی	أَنْصُرٌ
تشنیہ و جمع مذکور و مؤنث متکلم	ہم دو مرد ا دو عورتیں ا کئی مردا کئی عورتیں مدد کرتے ہیں ا کریں گے	تَنْصُرٌ

نوں اعرابی: فعل مضارع کے سات صیغوں: چاروں تشنیہ (تشنیہ مذکر غائب، تشنیہ مؤنث غائب، تشنیہ مذکر مخاطب، تشنیہ مؤنث مخاطب) دونوں جمع مذکر (جمع مذکر غائب و جمع مذکر مخاطب) اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر میں آنے والے "ن" کو نون اعرابی کہتے ہیں۔

ملاحظہ مثالی بجود فعل مضارع معروف کا تیراحرف (عنین کلمہ) مفتوح، بکسر اور ضمیر مضموم تینوں طرح آتا ہے۔

صیغوں کی شناخت

گردوان	شناخت اور علامتیں
يَقْعُلُ	"ي" حرفاً فعل مضارع اور غائب کی علامت ہے۔
يَقْعَلَانِ	"ي" حرفاً فعل مضارع اور غائب کی علامت ہے، الف "ا" علامت تشنیہ مذکر اور ضمیر فعل اور "ن" نون اعرابی ہے۔
يَقْعَلُونَ	"ي" حرفاً فعل مضارع اور غائب کی علامت ہے، "و" علامت جمع مذکر اور ضمیر فعل اور "ن" نون اعرابی ہے۔
تَقْعُلُ	"ت" حرفاً فعل مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔

تَعْلَانِ	”ت“ حرف مصارع اور مؤنث عاًب کی علامت، الف ”ا“ علامت تثنیہ ضمیر فاعل اور ”ن“ نون اعرابی ہے۔
يَفْعُلَنَ	”ي“ حرف مصارع اور عاًب کی علامت اور ”ن“ متنوّح علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ہے۔
تَفْعِلُ	”ت“ حرف مصارع اور علامت مخاطب ہے۔
تَعْلَانِ	”ت“ حرف مصارع اور علامت مخاطب ہے، الف ”ا“ علامت تثنیہ مذکور اور ضمیر فاعل اور ”ن“ نون اعرابی ہے۔
تَفْعِلُونَ	”ت“ حرف مصارع اور علامت مخاطب اور ”ون“ يَفْعَلُونَ کے مثل ہیں۔
تَعْلَيْنَ	”ت“ حرف مصارع اور علامت مخاطب، ”ي“ علامت واحد مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل اور ”ن“ نون اعرابی ہے۔
تَعْلَانِ	”ت“ حرف مصارع اور علامت مخاطب اور ”ان“ يَفْعَلَانِ کے مثل ہیں۔
تَفْعِلَنَ	”ت“ حرف مصارع اور علامت مخاطب اور ”ن“ مثل يَفْعَلَنَ کے ہے۔
أَفْعِلُ	”ا“ حرف مصارع اور علامت واحد متکلم ہے۔
تَفْعُلُ	”ن“ حرف مصارع اور علامت جمع متکلم مع الغیر ہے۔

سوالات و تدریبات

① فصل مصارع کی تعریف کریں اور بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

② نون اعرابی کے کہتے ہیں؟ مثالیں دیں۔

③ ذیل میں تینوں حرکات کے لحاظ سے الگ الگ مثالیں لکھی جاتی ہیں، ان سے مصارع معروف کی مکمل گردان کیجیے:

يَفْعَلُ: يَسْمَعُ ”وہ سنتا ہے، سنے گا“، يَشْهُدُ ”وہ گواہی دیتا ہے، دے گا“، يَمْدَحُ ”وہ تعریف کرتا ہے، کرے گا۔“

يَفْعَلُ: يَعْرِفُ ”وہ پہچانتا ہے، پہچانے گا“، يَعْدِلُ ”وہ انصاف کرتا ہے، رکرے گا“، يَسْرِقُ ”وہ چراتا ہے، چرانے گا۔“

يَفْعَلُ: يَخْرُجُ ”وہ نکلتا ہے، نکلے گا“، يَهْرُبُ ”وہ بھاگتا ہے، ریجاگے گا“، يَدْخُلُ ”وہ داخل ہوتا ہے، ہوگا۔“

فعل مضارع مجهول

ہنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجهول، مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتح دیں اور آخری حرف اپنی حالت پر برقرار رکھیں، جیسے: يَفْتَحُ الْبَابَ [۱] سے يُفْتَحُ الْبَابُ، يُنْصَرُونَ [۲] سے يُنْصَرُونَ [۳] [۴] گردان مندرجہ ذیل ہے:

گردان فعل مضارع مجهول

صيغہ	معنی	گردان
واحد مذکر غائب	اُس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	يُنْصَرُ
ثنیہ مذکر غائب	اُن دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	يُنْصَرَانِ
جمع مذکر غائب	اُن کئی مردوں کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	يُنْصَرُونَ
واحد مؤنث غائب	اُس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	تُنْصَرُ
ثنیہ مؤنث غائب	اُن دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	تُنْصَرَانِ
جمع مؤنث غائب	اُن کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	تُنْصَرَنَ
واحد مذکر مخاطب	تجھے ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	تُنْصَرُ
ثنیہ مذکر مخاطب	تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	تُنْصَرَانِ
جمع مذکر مخاطب	تم کئی مردوں کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	تُنْصَرُونَ
واحد مؤنث مخاطب	تجھے ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے اُکی جائے گی	تُنْصَرَنَ

[۱] ”وہ دروازہ کھوتا ہے / کھو لے گا“ [۲] ”دروازہ کھولا جاتا ہے / کھولا جائے گا“ [۳] ”وہ مدد کرتے ہیں اُکریں گے“ [۴] ”اُن کی مدد کی جاتی ہے / اُکی جائے گی“

جتنیہ مؤنث مخاطب	تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے اکی جائے گی	تُنْصَرَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تم کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے اکی جائے گی	تُنْصَرَنِ
واحد مذکرو مؤنث متکلم	میں ایک مرد / ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے اکی جائے گی	أَنْصَرٌ
جتنیہ و جمع مذکرو مؤنث متکلم	ہم دو مردوں / دو عورتوں / کئی مردوں / کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے اکی جائے گی	أَنْصَارٌ

مضارع منفی: مضارع ثابت پر حرف **لَا** یا **مَا** لگایا جائے تو مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: **يَنْصُرُ** سے **لَا يَنْصُرُ** ”وہ مدد نہیں کرتا۔“ **يَفْتَحُ** سے **مَا يَفْتَحُ الْبَابَ** ”وہ دروازہ نہیں کھولتا۔“

سوالات و تدرییبات

- ① فعل مضارع مجبول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
- ② فعل مضارع منفی بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ بیان کریں۔
- ③ درج ذیل افعال سے فعل مضارع مجبول کی مکمل گردان کیجیے:
يُكْشَفُ ”وہ کھولا جاتا ہے / جائے گا“، **يُتَرَكُ** ”وہ چھوڑا جاتا ہے / جائے گا“،
يُعْرَفُ ”وہ پہچانا جاتا ہے / جائے گا“، **يُشَرِّبُ** ”وہ پیا جاتا ہے / جائے گا۔“
- ④ پڑھے ہوئے قاعدے کی روشنی میں درج ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل مضارع مجبول بنائیں:

فعل مضارع معلوم	معنى	فعل مضارع مجبول	معنى	نمونہ
يَطْلُبُ	وہ طلب کیا جاتا ہے / جائے گا	يُطْلَبُ	وہ طلب کرتا ہے / کرے گا	
			يَجْحَدُ	وہ انکار کرتا ہے / کرے گا
			يَحْسُنُ	وہ رونکتا ہے / روکے گا
			يَنْشُرُ	وہ پھیلاتا ہے / پھیلائے گا
			يَكْسِبُ	وہ کاماتا ہے / کمائے گا

نوں تاکید

وہ نون ہے جو فعل مضارع اور امر وغیرہ کے آخر میں معنی کی تاکید اور پختگی کے لیے لگایا جاتا ہے۔ نون تاکید (توکید) کی دو قسمیں ہیں: ۱) نون تاکید ثقیلہ (یہ مشدّ د ہوتا ہے۔) ۲) نون تاکید خفیہ (یہ ساکن ہوتا ہے۔)

یہ نون فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں عام طور پر بلام تاکید بھی لگادیا جاتا ہے جو ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے، جیسے: ﴿وَتَأْلِيلُ الْكَيْدَنَ أَصْنَمْكُمْ﴾ (الأنبياء، 57:21) ”اور، اللہ کی قسم البتت میں ضرور تمہارے بتوں کے ساتھ ایک خفیہ تدبیر کروں گا۔“ لَيَجْلِسَنْ ”بلاشبہ وہ ضرور بیٹھے گا۔“

﴿كَرْدَانَ فَعْلَ مَضَارِعَ مَوْكَدَ بِلَامٍ تَاكِيدَ نُونَ ثَقِيلَه﴾

معنی	مضارع محبول با نون ثقیلہ	معنی	مضارع معروف با نون ثقیلہ	مضارع مطلق
اس ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی	لَيَنْصُرَنَّ	وہ ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَيَنْصُرَنَّ	يَنْصُرُ
ان دو مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی	لَيَنْصُرَانَ	وہ دو مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيَنْصُرَانَ	يَنْصُرَانِ
آن سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی	لَيَنْصُرُونَ	وہ سب مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيَنْصُرُونَ	يَنْصُرُونَ

تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	وَهُنَّ عَوْرَتُمْ بِالضَّرُورَةِ مَدْكُوكِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	أَسْ أَيْكَ عَوْرَتُكِيَّ ضَرُورَةِ بِالضَّرُورَةِ مَدْكُوكِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	جَائِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	جَائِيَّ
يَنْصُرُونَ	لَمِنْصُرَنَانَ	كَرِيْسِيَّ	وَهُنَّ عَوْرَتُمْ بِالضَّرُورَةِ مَدْكُوكِيَّ	أَنْ دَوْعَرَتوْنَ كِيَ ضَرُورَةِ بِالضَّرُورَةِ مَدْكُوكِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	جَائِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	تَّجْهِيْزِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	تَّجْهِيْزِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	تَّجْهِيْزِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	تَّجْهِيْزِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	تَّجْهِيْزِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	تَّجْهِيْزِيَّ
تَّصْرُّع	لَتَّصْرِيْنَ	كَرِيْسِيَّ	لَتَّصْرِيْنَ	تَّجْهِيْزِيَّ
لَأَنْصُرُونَ	لَأَنْصُرَنَانَ	كَرِيْسِيَّ	لَأَنْصُرَنَانَ	مَدْكُوكِيَّ
أَنْصُرُونَ	لَأَنْصُرَنَانَ	كَرِيْسِيَّ	لَأَنْصُرَنَانَ	جَائِيَّ
نَانْصُرُونَ	لَأَنْصُرَنَانَ	كَرِيْسِيَّ	لَأَنْصُرَنَانَ	جَائِيَّ

﴿گرداں فعل مضارع مؤکد بلا م تاکید و نون خفیہ﴾

معنی	مضارع محبوب بانون خفیہ	معنی	مضارع معروف بانون خفیہ	مضارع مطلق
اس ایک مرد کی ضرور بالاضرور مدد کی جائے گی	لَيَنْصُرَنْ	وہ ایک مرد ضرور بالاضرور مدد کرے گا	لَيَنْصُرَنْ	يَنْصُرُ
X	X	X	X	يَنْصُرَانِ
اُن سب مردوں کی ضرور بالاضرور مدد کی جائے گی	لَيَنْصُرَنْ	وہ سب مرد ضرور بالاضرور مدد کریں گے	لَيَنْصُرُونَ	يَنْصُرُونَ
اس ایک عورت کی ضرور بالاضرور مدد کی جائے گی	لَتَنْصُرَنْ	وہ ایک عورت ضرور بالاضرور مدد کرے گی	لَتَنْصُرَنْ	تَنْصُرُ
X	X	X	X	تَنْصُرَانِ
X	X	X	X	يَنْصُرَنَ
تھہ ایک مرد کی ضرور بالاضرور مدد کی جائے گی	لَتَنْصُرَنْ	تو ایک مرد ضرور بالاضرور مدد کرے گا	لَتَنْصُرَنْ	تَنْصُرُ
X	X	X	X	تَنْصُرَانِ
تم سب مردوں کی ضرور بالاضرور مدد کی جائے گی	لَتَنْصُرَنْ	تم سب مرد ضرور بالاضرور مدد کرو گے	لَتَنْصُرُونَ	تَنْصُرُونَ
تھہ ایک عورت کی ضرور بالاضرور مدد کی جائے گی	لَتَنْصُرَنْ	تو ایک عورت ضرور بالاضرور مدد کرے گی	لَتَنْصُرِينَ	تَنْصُرِينَ
X	X	X	X	تَنْصُرَانِ
X	X	X	X	تَنْصُرَنَ
مجھ ایک مرد ایک عورت کی ضرور بالاضرور مدد کی جائے گی	لَأَنْصُرَنْ	میں ایک مرد ایک عورت ضرور بالاضرور مدد کروں گا رکروں گی	لَأَنْصُرَنْ	أَنْصُرُ

ہم دو مرد رہوں گورتوں اس ب مردوں اس ب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی	لَتُنْصَرَنَ	ہم دو مرد رہوں گورتوں اس ب مردوں اس ب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کریں گے کریں گی	لَتَنْصُرُ	نَصُرٌ
--	--------------	--	------------	--------

سوالات و تدریبیات

① نون تاکید کے کہتے ہیں؟

② نون تاکید **ثقیلہ** اور نون تاکید **خفیفہ** میں فرق بیان کریں۔

③ درج ذیل افعال سے نون تاکید **ثقیلہ** و **خفیفہ** کی مکمل گردان سمجھیے:

لَيَدْخُلَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور داخل ہو گا“، لَيَطْلُبَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور طلب کرے گا“،
لَيَحْمَدَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور تعریف کرے گا“، لَيَسْعَدَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور سعادت مند ہو گا“،

④ نمونے کے مطابق درج ذیل افعال سے مضارع موکد بلاام تاکید و نون **ثقیلہ** و **خفیفہ** بنائیں:

نفع مضارع	معنی	ثقیلہ	نون
يَعْهِمُ	وہ ایک مرد سمجھتا ہے / رسمیجاً گا	لَيَفْهَمَنَّ	مُوَكَدْ بلاام تاکید و نون
يَمْدَحُ	وہ ایک مرد تعریف کرتا ہے / کرے گا
يَحْسِبُ / يَحْسَبُ	وہ ایک مرد گمان کرتا ہے / کرے گا
يَشْهَدُ	وہ ایک مرد گواہی دیتا ہے / دے گا
يَعْلَمُ	وہ ایک مرد جانتا ہے / جانے گا
يَحْفَظُ	وہ ایک مرد یاد کرتا ہے / کرے گا

فعل امر

وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی سے آئندہ زمانے میں کوئی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جیسے: انصُرْ ”تو“ (ایک مرد) مدد کر۔

فعل امر کی مندرجہ ذیل تین فرمیں ہیں: ۱) امر حاضر معروف ۲) امر غائب و متکلم معروف ۳) امر مجهول لیکن ان میں سے امر حاضر معروف ہی حقیقت میں امر ہے۔

۴) امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ: امر حاضر معروف کے چھ صینے ہوتے ہیں اور یہ فعل مضارع مخاطب معروف سے بنتا ہے۔ بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:

۱) علامتِ مضارع ”ت“ اور آخری حرف کو ساکن کر دیں (اگر وہ حرف صحیح ہو)۔

۲) علامتِ مضارع ”ت“ کے ساتھ واے حرف کو دیکھیں اگر وہ متحرک ہو تو اسے اپنی حالت پر چھوڑ دیں،

جیسے: تَعَلَّمُ سے تَعْلَمُ اور تَعَدُّ سے عَدٌ

۳) اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گردیں، جیسے: تَقِيٰ سے قِيٰ۔

۴) اگر آخر میں نون اعرابی ملا ہو تو اسے بھی گردیں، جیسے: تَعَلَّمَانِ سے تَعْلَمًا اور تَعَدَّانِ سے عَدًا۔

۵) اگر علامتِ مضارع ”ت“ کے ساتھ والا حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل ^۲ لگادیں۔

۶) ہمزہ وصلی کو حرکت دینے کے لیے فعل مضارع کے عین کلمہ کو دیکھیں۔ اگر وہ مضموم ہے تو ہمزہ وصلی کو ضمہ دے دیں، جیسے، تَصْرُّفُ سے انصُرْ۔ اور اگر وہ مفتوح یا لکھا ہے تو ہمزہ وصلی کو کسرہ دے دیں، جیسے:

تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَسْتَخْرُجُ سے اِسْتَخْرَجْ۔

۷) اگر آخری حرف کو ساکن کرنے سے الگائے ساکنیں ہو جائے تو پہلے ساکن کو گردیں، جیسے: تَقُولُ سے قُلْ، تَبِعُ سے بِعْ اور تَسْتَجِيبُ سے اِسْتَجِيبْ۔ ۸) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو لکھا اور بولا جاتا ہے لیکن جب وسطِ کلام میں واقع ہو تو تلفظ سے گردایا جاتا ہے۔

۱۷ جمع مؤنث حاضر کے نoun کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں، جیسے تَنْصُرٌ سے اَنْصُرٌ۔

گردان فعل امر حاضر معروف

صيغہ	معنی	امر	مصارع مخاطب معروف
واحد مذکر مخاطب	تو ایک مرد مدد کر	اَنْصُرُ	تَنْصُرُ
تثنیہ مذکر مخاطب	تم دو مرد مدد کرو	اَنْصُرَا	تَنْصُرَانِ
جمع مذکر مخاطب	تم کئی مرد مدد کرو	اَنْصُرُوا	تَنْصُرُونَ
واحد مؤنث مخاطب	تو ایک عورت مدد کر	اَنْصُرِي	تَنْصُرِيَنِ
تثنیہ مؤنث مخاطب	تم دو عورتیں مدد کرو	اَنْصُرَا	تَنْصُرَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تم کئی عورتیں مدد کرو	اَنْصُرُونَ	تَنْصُرُونَ

امر حاضر معروف میں واحد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر سے نoun اعرابی ساقط ہو جاتا ہے، جبکہ جمع مؤنث میں نoun جمع برقرار رہتا ہے۔

ملحوظہ نoun تاکید لقیلہ و خفیفہ امر کی تمام قسموں کے ساتھ آتے ہیں۔

گردان فعل امر حاضر معروف موکد بانون تاکید لقیلہ و خفیفہ

معنی	امر حاضر معروف بانون لقیلہ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ	امر حاضر معروف
تو ایک مرد ضرور مدد کر	[۲] اَنْصُرَنْ	اَنْصُرُونَ	اَنْصُرُ
تم دو مرد ضرور مدد کرو	X	اَنْصَارَانِ	اَنْصُرَا
تم سب مرد ضرور مدد کرو	اَنْصُرُونَ	اَنْصُرُونَ	اَنْصُرُوا
تو ایک عورت ضرور مدد کر	اَنْصُرِيْنَ	اَنْصُرِيْنَ	اَنْصُرِي
تم دو عورتیں ضرور مدد کرو	X	اَنْصَارَانِ	اَنْصُرَا

[۱] تو ایک مرد مدد کر۔ [۲] تو ایک مرد ضرور مدد کر۔

تم سب عورتیں ضرور مدد کرو	X	اُنصُرَانَ	اُنصُرَنَ
---------------------------	---	------------	-----------

۲ امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ: یہ فعل مضارع غائب و متکلم کے آٹھ صیغوں پر لام امر لگا کر آخر کو جزم دینے سے بنتا ہے۔

جزم کا مطلب یہ ہے کہ جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے ان صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گردیں اور پانچ صیغوں: ۱ واحد مذکور غائب ۲ واحد مذکور حاضر ۳ واحد متکلم ۴ تثنیہ و جمع مذکور مذکور مذکور میں لام کلمہ اگر حرف صحیح ہوتا سے ساکن کر دیں اور اگر لام کلمہ حرف علت ہوتا سے گردان۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

﴿ گردان فعل امر غائب و متکلم معروف ﴾

معنی	امر غائب و متکلم معروف	امر غائب و متکلم معروف	امر غائب و متکلم
وہ ایک مرد ضرور مدد کرے	لِيَنْصُرَنَ ^[۱]	لِيَنْصُرَنَ	لِيَنْصُرُ
وہ دو مرد ضرور مدد کریں	X	لِيَنْصُرَانَ	لِيَنْصُرَا
وہ کئی مرد ضرور مدد کریں	لِيَنْصُرَنَ	لِيَنْصُرَنَ	لِيَنْصُرُوا
وہ ایک عورت ضرور مدد کرے	لِتَنْصُرَنَ	لِتَنْصُرَنَ	لِتَنْصُرُ
وہ دو عورتیں ضرور مدد کریں	X	لِتَنْصُرَانَ	لِتَنْصُرَا
وہ کئی عورتیں ضرور مدد کریں	X	لِيَنْصُرَانَ	لِيَنْصُرَنَ
میں ایک مرد ایک عورت ضرور مدد کروں	لَا نَصْرَنَ	لَا نَصْرَنَ	لَا نَصْرٌ
ہم دو مرد / دو عورتیں رسم ب مرد / سب عورتیں ضرور مدد کریں	لِتَنْصُرَنَ	لِتَنْصُرَنَ	لِتَنْصُرُ

[۱] وہ ایک مرد ضرور مدد کرے۔

امروں میں امر مجبول بنانے کا طریقہ: امر مجبول، فعل مضارع کے تمام صیغوں سے آتا ہے۔ اور فعل مضارع مجبول پر لام امر لگانے اور آخر کو جزم دینے سے بنتا ہے۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

گردان فعل امر مجبول

معنی	امروں میں امر مجبول بنانے کا طریقہ			
تجھے ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَنْ [1]
تم دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے	X	لِتُنْصَرَانْ	لِتُنْصَرَانْ	لِتُنْصَرَا
تم سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرُوا
تجھے ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرِي
تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	X	لِتُنْصَرَانْ	لِتُنْصَرَانْ	لِتُنْصَرَا
تم سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	X	لِتُنْصَرَنَّاً	لِتُنْصَرَنَّاً	لِتُنْصَرَنْ
معنی	امروں میں امر غائب و متکلم مجبول بنانے	امروں میں امر غائب و متکلم مجبول بنانے	امروں میں امر غائب و متکلم مجبول بنانے	امروں میں امر غائب و متکلم مجبول بنانے
اس ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَنْ [2]
ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے	X	لِيُنْصَرَانْ	لِيُنْصَرَانْ	لِيُنْصَرَا
ان سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرُوا
اس ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرْ
ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	X	لِيُنْصَرَانْ	لِيُنْصَرَانْ	لِيُنْصَرَا
ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	X	لِيُنْصَرَنَّاً	لِيُنْصَرَنَّاً	لِيُنْصَرَنْ

[1] تجھے ایک مرد کی مدد کی جائے۔ [2] اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔

مجھے ایک مرد ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے	لِأَنْصَارَنْ	لِأَنْصَارَنْ	لِأَنْصَرْ
ہم دو مرد دو عورتوں اس سب مرد اس سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	لِلنَّصَارَنْ	لِلنَّصَارَنْ	لِلنَّصَرْ

فائدہ امر حاضر معروف لام کے بغیر، جبکہ امر کی باقی اقسام لام مکسور (لام امر) کے ساتھ آتی ہیں، جیسا کہ گردانوں سے ظاہر ہے۔

سوالات و تدرییبات

① امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ لکھیں۔

② فعل امر کی اقسام بیان کریں۔

③ امر مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیں۔

④ درج ذیل افعال سے امر حاضر معروف کی مکمل گردان لکھیجیں:

إِضَحَّكْ إِعْلَمْ إِعْرِفْ إِكْشَفْ إِنْفَطَرْ سَلَمْ.

⑤ پڑھے ہوئے قاعدے کی مدد سے مندرجہ ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل امر حاضر معروف بنائیں:

معنى	امر حاضر معروف	فعل مضارع	نمونہ
تو ایک مرد پہن	إِبْسَنْ	تَبَسُّ	
.....	تَنْزِيلُ	
.....	تَسْقُطُ	
.....	تَغْفِرُ	
.....	تَمْنَعُ	
.....	تَقْرُبُ	

اسم کی تقسیم

جمود و اشتقاق کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱) جامد ۲) مشتق

جامد: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے لفظ سے مشتق نہ ہو، جیسے: رَجُلُ "مرد" فَرَسٌ "گھوڑا" رَغْوُزٍ "گھوڑی" عِلْمٌ "جاننا" ذَكَاءً "ذہانت"۔

مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا جاتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ (اسم فاعل) اور مَنْصُورٌ (اسم مفعول) وغیرہ۔

اسمے مشتقة کا بیان

اسمے مشتقة کی سات قسمیں ہیں جن میں سے پانچ مندرجہ ذیل ہیں:

۱) اسم فاعل ۲) اسم مفعول ۳) اسم تفضیل ۴) اسم ظرف ۵) اسم آله

اسم فاعل

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس نے کام کیا ہو یا اس کے ساتھ قائم ہو، جیسے: نَاصِرٌ "وہ شخص جس سے مدد صادر ہو،" جائیع "وہ شخص جس کے ساتھ بھوک قائم ہو،"۔

بنانے کا طریقہ: اگر فعل تین حرفاً (ثلاثیٰ مجرد) ہو تو اسم فاعل **فَاعِلٌ** کے وزن پر آتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ، ذَهَابٌ سے ذَاهِبٌ۔

اور اگر فعل تین حرفوں سے زائد (غیر ثلاثیٰ مجرد) ہو تو اسم فاعل اس کے فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضnom لگائیں، آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دیں اور آخری حرف پر تنوین لگادیں، جیسے: يَجْتَبِبُ سے **مُجْتَبٌ**.

ثلاثیٰ مجرد سے اسم فاعل کی گردان

صیغہ	مذكر	وزن	معنى	مذكر	وزن	معنى	مذكر	وزن	معنى
واحد	نَاصِرٌ	فَاعِلٌ	مدکرنے والا ایک عورت	مُدَكَّرٌ	فَاعِلٌ	مدکرنے والا ایک مرد	مُدَكَّرٌ	فَاعِلٌ	مدکرنے والا ایک عورت
ثنیہ	نَاصِرَانِ	فَاعِلَانِ	مدکرنے والا دو عورتیں	مُدَكَّرَانِ	فَاعِلَانِ	مدکرنے والا دو مرد	مُدَكَّرَانِ	فَاعِلَانِ	مدکرنے والا دو عورتیں
جمع	نَاصِرُونَ	فَاعِلُونَ	مدکرنے والا کئی عورتیں	مُدَكَّرُونَ	فَاعِلُونَ	مدکرنے والا کئی مرد	مُدَكَّرُونَ	فَاعِلُونَ	مدکرنے والا کئی عورتیں

سوالات و تدرییبات

۱) اسم فاعل کے کہتے ہیں؟ مع مثال بیان کریں۔

۲) ثلاثیٰ مجرد اور غیر ثلاثیٰ مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں۔

③ پڑھے ہوئے قاعدے کی مدد سے نمونے کے مطابق اسمِ فاعل بنائیں اور معنی بھی بتائیں:

معنی	اسم فاعل	معنی	مصدر
مدد کرنے والا	نَاصِيرٌ	مدد کرنا	نَصْرٌ
		سبحاننا	فَهَمْ
		شُهْرَنَا	لَبْثٌ
		پینا	شُرْبٌ

معنی	اسم فاعل	معنی	فعل مضارع
مشغول ہونے والا	مُشْتَغِلٌ	وہ مشغول ہوتا ہے / ہوگا	يَشْتَغِلُ
		وہ کماتا ہے / کمائے گا	يَكْتَسِبُ
		وہ پھرتا ہے / پھرے گا	يَنْصَرِفُ
		وہ قریب کرتا ہے / اکرے گا	يُقَرِّبُ

④ درج ذیل اسامی فاعل کی مکمل گردان کریں:

دَاخِلٌ رَاقِدٌ نَاسِرٌ مُقْتَرِبٌ مُعَلَّمٌ مُكْتَشِفٌ.

۲ اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر کام واقع ہو، جیسے: **مَنْصُورٌ** ”وہ شخص جس کی مدد کی جائے، یعنی مدد کیا ہوا۔“

ہنانے کا طریقہ: یہ تین حرفي افعال (ثلاثی مجرد) کے مصدر سے **مَفْعُولٌ** کے وزن پر آتا ہے، جیسے: کَتْبٌ سے مَكْتُوبٌ، فَتْحٌ سے مَفْتُوحٌ، سَمْعٌ سے مَسْمُوعٌ وغیرہ۔

اگر فعل تین حرفي سے زائد ہو تو اسم مفعول اس کے فعل مضارع مجهول سے اس طرح بتا ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تو نین لگادیں، جیسے: يُجْتَبٌ سے مُجْتَبٌ۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کی گردان

صيغہ	ذكر	وزن	معنى	مؤنث	وزن	معنى	مفعول	منصورة	فتح	معنی
واحد	مَنْصُورٌ	مَفْعُولٌ	مد کی ہوئی ایک عورت	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَةٌ	مد کیا ہوا ایک مرد	مَنْصُورٌ	مَنْصُورٌ	مَفْتُوحٌ	مد کیا ہوا۔
ثنیہ	مَنْصُورَانِ	مَفْعُولَانِ	مد کی ہوئی دو عورتیں	مَفْعُولَاتِ	مَفْعُولَاتِ	مد کیے ہوئے دو مرد	مَنْصُورَانِ	مَنْصُورَانِ	مَفْتُوحَانِ	مد کیے ہوئے دو مرد۔
جمع	مَنْصُورُونَ	مَفْعُولُونَ	مد کی ہوئی کئی عورتیں	مَفْعُولَاتٍ	مَفْعُولَاتٍ	مد کیے ہوئے کئی مرد	مَنْصُورَاتٍ	مَنْصُورَاتٍ	مَفْتُوحَاتٍ	مد کیے ہوئے کئی مرد۔

سوالات و تدرییبات

- ۱) اسم مفعول کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
- ۲) ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کس وزن پر آتا ہے؟ مع مثال ذکر کریں۔
- ۳) غیر ثلاثی مجرد (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرداً اور رباعی مزید فیہ) سے اسم مفعول کیسے بنایا جاتا ہے؟

④ پڑھے قاعدے کی مدد سے نمونے کے مطابق اسم مفعول بنائیں اور معنی بھی لکھیں:

معنی	اسم مفعول	معنی	مصدر	نمونہ
کھولا ہوا	مَفْتُوحٌ	کھولنا	فَتْحٌ	
		چھوڑنا	تَرْكٌ	
		پھیلانا	نَسْرٌ	
		روکنا	مَنْعٌ	

معنی	اسم مفعول	معنی	فعل مضارع مجهول	نمونہ
اجتناب کیا ہوا	مُجْتَبٌ	وہ اجتناب کیا جاتا ہے / جائے گا	يُجْتَبٌ	
		وہ اعتماد کیا جاتا ہے / جائے گا	يُعْتَمِدُ	
		وہ ڈرایا جاتا ہے / جائے گا	يُنَذَّرُ	
		وہ نکالا جاتا ہے / جائے گا	يُسْتَخْرُجُ	

⑤ درج ذیل اسمائے مفعول کی مکمل گردان کیجیے:

مَطْلُوبٌ مَخْلُوطٌ مَعْرُوفٌ مُعْتَمَدٌ مُسْتَخْرَجٌ مُرْسَلٌ.

اسم تفضیل

وہ اسم مشتق ہے جو یہ بتائے کہ ایک صفت دو یا دو سے زیادہ اشیاء میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے لیکن ان میں سے ایک شے اُس صفت میں، دوسری سے بڑھ کر ہے، جیسے: زَيْدٌ أَعْلَمٌ مِّنْ بَنْجَرٍ ”زید بکر سے بڑھ کر عالم ہے۔“

بانے کا طریقہ: اسم تفضیل کا صیغہ مذکور افْعَلُ اور صیغہ مؤنث فُعْلَیٰ کے وزن پر آتا ہے۔ یہ ہمیشہ تین حرفی افعال (مغلایی مجرد) سے آتا ہے۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

گردان اسم تفضیل

مذکور			
معنی	وزن	گردان	صیغہ
زیادہ مدد کرنے والا ایک مرد	افْعَلُ	أَنْصَرُ	واحد
زیادہ مدد کرنے والے دو مرد	أَفْعَلَانِ	أَنْصَرَانِ	ثنیہ
زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد	أَفْعَلُونَ	أَنْصَرُوْنَ	جمع مذکر سالم
زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد	أَفَاعِلُ	أَنَاصِرُ	جمع مکسر
زیادہ مدد کرنے والا ایک چھوٹا مرد	أَفْيَعُلُ	أَنْيَصِرُ	تفصیر
مؤنث			
زیادہ مدد کرنے والی ایک عورت	فُعْلَیٰ	نُصْرَأِ	واحد

زیادہ مدد کرنے والی دو عورتیں	فُعَلَيَّاتِ	نُصْرَيَّاتِ	شیئیں
زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں	فُعَلَیَّاتْ	نُصْرَیَّاتْ	جمع مؤنث سالم
زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں	فُعَلْ	نُصَرْ	جمع کسر
زیادہ مدد کرنے والی ایک چھوٹی عورت	فُعَلَیٰ	نُصَرِیٰ	قیسیر

سوالات و تدریبیات

- ① اُم تفضیل کی تعریف مع مثال لکھیں۔
- ② اُم تفضیل کن افعال سے بنتا ہے؟
- ③ اُم تفضیل بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
- ④ درج ذیل کلمات سے نمونے کے مطابق اُم تفضیل بنائیں اور معنی بھی بتائیں:

مصنوع	مصدر	معنی	ام تفضیل مذکور	معنی	ام تفضیل موئث	معنی	مصنوع
علم	علم	علمنی	زياده جانے والا	زيادہ جانے والی	أَعْلَمُ	جانتا	علمونہ
غسل	دھوننا						غسل
ظلم	ظلم کرنا						ظلم
صدق	حق بولنا						صدق
فقہ	سبحاننا						فقہ
جماع	جمع کرنا						جماع

- ⑤ درج ذیل اسامی تفضیل کی مکمل گردان کیجیے:

أَحْمَدُ أَفْهَمُ أَحْسَنُ أَسْتَرُ أَخْرَجُ.

۴ اسم ظرف

وہ اسم مشتق ہے جو اس جگہ یا وقت پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو، جیسے: **مَلَعْبٌ** ”کھیلنے کی جگہ یا وقت۔“
 بنانے کا طریقہ: یہ تین حرفی (ثلاثی مجرد) افعال کے مصدر کو **مَفْعِلٌ** یا **مَفْعُلٌ** کے وزن پر لانے سے بنتا ہے،
 جیسے: **نَصْرٌ** سے **مَنْصَرٌ** ”مد کرنے کی جگہ/وقت“ اور **ضَرْبٌ** سے **مَضْرِبٌ** ”مارنے کی جگہ/وقت“
 جو افعال تین حروف سے زائد ہوں ان سے اسم ظرف اس طرح بنتا ہے کہ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ
 میم مضموم لگائیں، عین کلمہ کو فتح دیں اور آخری حرف کو تنوین دے دیں، جیسے: **يُكْرَمُ** سے **مُكْرَمٌ** ”اکرام کرنے کی
 جگہ/وقت۔“

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کی گردان

اسم ظرف بروزن **مَفْعِلٌ**

معنی	وزن	گردان	صیغہ
مد کرنے کی ایک جگہ/وقت	مَفْعِلٌ	مَنْصَرٌ	واحد
مد کرنے کی دو جگہیں/دو وقت	مَفْعَلَانِ	مَنْصَرَانِ	ثنیہ
مد کرنے کی کئی جگہیں/کئی وقت	مَفَاعِلٌ	مَنَاصِرٌ	جمع
مد کرنے کی ایک تھوڑی جگہ/وقت	مَفَيْعِلٌ	مُنَيَّصِرٌ	تصغیر
اسم ظرف بروزن مَفْعِلٌ			
بیٹھنے کی ایک جگہ/وقت	مَفْعِلٌ	مَجْلِسٌ	واحد

میخنے کی دو جگہیں / دو وقت	مَفْعِلَانِ	مَجْلِسَانِ	مُثْنَيٰ
میخنے کی کئی جگہیں / کئی وقت	مَفَاعِلُ	مَجَالِسُ	جمع
میخنے کی ایک چھوٹی جگہ / وقت	مُفْعِلُ	مُجَلِّسُ	تصغیر

سوالات و تدرییات

- ① اسم ظرف کی تعریف مع مثال بیان کریں۔
 - ② اسم ظرف خلاصی مفرد سے کن اوزان پر آتا ہے؟
 - ③ اسم ظرف بنانے کا طریقہ لکھیں۔
 - ④ پڑھے گئے قواعد کی مدد سے نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات سے اسم ظرف بنائیں:

مُعْنَى	اِسْمُ ظَرْفٍ	مُعْنَى	مُصْدَرُ مَضَارِعٍ
.....	مَذْخَلٌ	داخل ہونا	دُخُولٌ
.....	چیرنا	نَشَرٌ
.....	سوار ہونا	رُكُوبٌ
.....	کھیلنا	لَعْبٌ
.....	وہ نکالتا ہے / رکالے گا	يَسْتَخْرُجُ
.....	وہ کماتا ہے / رکائے گا	يَكْتَسِبُ

ام آله

وہ اسم مشتق ہے جو اُس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے سے کام کیا جائے، مثلاً: مفتاح ”کھولنے کا آله، یعنی چابی“ یہ غالباً مجرد، لازم و متعددی دونوں سے آتا ہے۔
بنانے کا طریقہ: ام آله تین حرفي افعال کے مصدر کو مفعُل، مفعَلَہ اور مِفعَال کے وزن پر لانے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے مِنْصَرٌ، مِنْصَرَہ اور مِنْصَارٌ۔

ام آله کے اوزان

ام آله کے مشہور قیاسی تین اوزان ہیں:

- ۱) مِفعُلٌ، جیسے: مِبَرَدُ ”ریتی، رندَا“
- ۲) مفعَلَہ، جیسے: مِكْسَسَہ ”بھاڑو“
- ۳) مِفعَالٌ، جیسے: مفتاح ”کھولنے کا آله، یعنی چابی“

ام آله کی گردان

وزن مِفعَلٌ

معنی	وزن	گردان	صيغہ
مدد کرنے کا ایک آله	مِفعُلٌ	مِنْصَرٌ	واحد
مدد کرنے کے دو آلے	مفعَلَانِ	مِنْصَرَانِ	ثنیہ
مدد کرنے کے کئی آلے	مِفَاعِلُ	مَنَاصِرُ	جمع
مدد کرنے کا ایک چھوٹا آله	مُفَعِّلٌ	مُنْصِرٌ	تعییر

وزنِ مفعَلَةٌ

مدکرنے کا ایک آلہ	مفعَلَةٌ	مِنْصَرَةٌ	واحد
مدکرنے کے دو آلے	مِفْعَلَاتَانِ	مِنْصَرَاتَانِ	ثنیہ
مدکرنے کے کئی آلے	مَفَاعِيلُ	مَنَاصِيرُ	جمع
مدکرنے کا ایک چھوٹا آلہ	مُفْعَيْلَةٌ	مُنَصِّرَةٌ	قصیر

وزنِ مفعَالٌ

مدکرنے کا ایک آلہ	مِفْعَالٌ	مِنْصَارٌ	واحد
مدکرنے کے دو آلے	مِفْعَالَاتِ	مِنْصَارَاتِ	ثنیہ
مدکرنے کے کئی آلے	مَفَاعِيلُ	مَنَاصِيرُ	جمع
مدکرنے کا ایک چھوٹا آلہ	مُفْعَيْلٌ	مُنَصِّir	قصیر

سوالات و تدریبیات

۱) اسم آلہ کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

۲) اسم آلہ کے کتنے اوزان ہیں؟ مع امثلہ بیان کریں۔

۳) نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات سے اسم آلہ بنائیں:

معنی	اسم آلہ	معنی	مصدر	نمونہ
اترنے کا ایک آلہ	مِنْزَالٌ	مِنْزَلَةٌ	مِنْزَلٌ	نُزُولٌ
				جَرْحٌ
				قَطْعٌ
				مَنْعٌ
				فَهْمٌ

				مودتنا	حُلْقٌ
--	--	--	--	--------	--------

④ درج ذیل اسماے آله کی مکمل گردان کیجیے:

مِنْشَرٌ مِكْشَفٌ مِحْفَظٌ مِسْمَعٌ مِمْدَحٌ.



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحٰمِدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ

وَالْحٰمِدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ

شش اقسام

تعدادِ حروف کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

تعدادِ حروف کے لحاظ سے اسم کی بنیادی تین قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، اور خماسی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کو دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ۔

اس طرح سے اسم کی کل چھ قسمیں بنتی ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد: جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: فُلْسُ (پیسہ)، زَمْنُ (زمانہ)۔

۲۔ ثلاثی مزید فیہ: جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: زَمَانٌ (زمانہ)، اس میں ”ا“ زائد ہے۔

۳۔ رباعی مجرد: جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: جَعْفَرٌ (نام مرد)، دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ)۔

۴۔ رباعی مزید فیہ: جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قِنْدِيلٌ (فانوس چراغ)، اس میں ”ي“، ”زائد ہے۔

۵۔ خماسی مجرد: جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: سَفَرْ جَلٌ ”بھی رہبی کا درخت“۔

۶۔ خماسی مزید فیہ: جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: عَضْرَفُوطٌ ”سفید رنگ کا ایک کیڑا (بامنی)“، اس میں ”و“، ”زائد ہے۔

(فائدہ) اصطلاح میں اخیں شش اقسام کہتے ہیں۔

تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی قسمیں

تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، یعنی فعل خماسی نہیں ہوتا۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ۔

اس طرح سے فعل کی چار قسمیں بن جاتی ہیں:

ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد: یہ وہ فعل ہے جس میں تینوں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: دَخَلَ، نَصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ: یہ وہ فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: أَخْرَجَ، أَكْرَمَ، ان میں همزة زائد ہے۔

رباعی مجرد: یہ وہ فعل ہے جس میں چاروں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: بَعْثَرَ، دَخْرَاجَ۔

رباعی مزید فیہ: یہ وہ فعل ہے جس میں چاروں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَخْرَاجَ، اس میں ”ت“ زائد ہے۔

سوالات و تدریبیات

① تعداد حروف کے لحاظ سے فعل کی اقسام بیان کریں۔

② شش اقسام کون سی ہیں؟ مثالیں دے کرواضح کریں۔

③ درج ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پُر کریں:

① جس کلمہ میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، اسے کہتے ہیں۔

(رباعی مجرد، ثلاثی مجرد)

② جس اسم میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، اسے کہتے ہیں۔

(رباعی مزید فیہ، خمسی مزید فیہ، ثلاثی مزید فیہ)

③ تعداد حروف کے لحاظ سے فعل کی قسمیں ہیں۔

(دو، تین، پانچ)

(سبق: 17)

فعل ثلاثی مجرد کے ابواب

فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

۱| نَصَرَ يَنْصُرُ.

علامت: ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

۲| ضَرَبَ يَضْرِبُ.

علامت: ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

۳| سَمِعَ يَسْمَعُ.

علامت: ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

۴| فَتَحَ يَفْتَحُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے، نیز اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی میں ہوتا ہے۔

۵| كَرَمٌ يَكْرُمُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

۶| حَسِيبَ يَحْسِبُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

فائدہ باب کرم یکرم ہمیشہ لازم آتا ہے جبکہ باقی پانچ ابواب لازم و متعدد دونوں طرح آتے ہیں۔

صرف صغير

صرفیوں نے افعال اور اسمائے مشتقہ کی مشق کے لیے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ ان سب کا ایک ایک ابتدائی مخفی لے کر گردان کرتے ہیں، اس گردان کو صرف صغير کہا جاتا ہے۔
ثلاثی مجرد کے ابواب کی یہ گردانیں مندرجہ ذیل ہیں:

صرف صغير از باب نصر ینصرُ

نصرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ

وَنُصْرَ، يُنْصُرُ، نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُورٌ

لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يُنْصُرْ، لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصُرُ، لَنْ يَنْصُرَ

الْأَمْرُ مِنْهُ: أَنْصُرُ، لِتَنْصُرَ، لِيَنْصُرُ، لِيُنْصُرُ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَنْصُرُ، لَا تُنْصُرُ، لَا يَنْصُرَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصُرٌ

وَالْأَلْهَمُ مِنْهُ: مِنْصُرٌ، مِنْصَرَةً، مِنْصَارٌ.

وَأَفْعُلُ التَّفْضِيلُ لِلْمُدَّكِرِ مِنْهُ: أَنْصُرُ

وَلِلْمُؤْنِثِ مِنْهُ: نُصْرَى.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغير کریں:

۱) دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُولاً ”داخل ہونا“ ۲) شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا ”شکر کرنا“ ۳) درسَ

۱) مصدر معروف ومحبوب کل وصورت میں ایک جیسے ہوتے ہیں، البتہ معنی میں فرق ہوتا ہے۔ ضریباً مصدر معروف کا معنی: ”مارنا“ اور مصدر محبوب کا معنی: ”مارا جانا“ ہے۔

يَدْرُسُ دَرْسًا ”پڑھنا“ | ٤| نَشَرَ يَنْشُرُ نَشَرًا ”نشر کرنا، پھیلانا۔“

﴿ ٢ ﴾ صرف صغير از باب ضرب يضرب

ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرَبَا، فَهُوَ ضَارِبٌ
وَضَرَبَ، يُضْرِبُ، ضَرَبَا فَذَاكَ مَضْرُوبٌ
لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرِبْ، لَا يَضْرِبُ، لَمْ يَضْرِبَ، لَنْ يَضْرِبَ
الْأَمْرُ مِنْهُ: يَضْرِبُ، لِتُضْرِبَ، لِيَضْرِبُ، لِيُضْرِبَ
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَضْرِبُ، لَا تُضْرِبَ لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرِبَ
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِضْرَبٌ، مِضْرَبَةٌ، مِضْرَابٌ
وَأَفْعُلُ التَّفْصِيلُ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَضْرَبَ
وَلِلْمُؤْنَثِ مِنْهُ: ضُرْبَا

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغير کریں:

| ١| غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلًا ”وھونا“ | ٢| ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ”ظلم کرنا“ | ٣| خَدَمَ يَخْدِمُ
خِدْمَةً ”خدمت کرنا“ | ٤| صَفَقَ يَصْفِقُ صَفْقًا ”چکلی لگانا، تالی بجانانے۔“

﴿ ٣ ﴾ صرف صغير از باب سمع يسمع

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمِعَا، فَهُوَ سَامِعٌ
وَسَمِعَ، يُسْمَعُ، سَمِعَا، فَذَاكَ مَسْمُوعٌ
لَمْ يَسْمَعَ، لَمْ يُسْمَعَ، لَا يَسْمَعُ، لَنْ يَسْمَعَ، لَنْ يُسْمَعَ
الْأَمْرُ مِنْهُ: إِسْمَعْ، لِتُسْمَعَ، لِيَسْمَعْ، لِيُسْمَعَ
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَسْمَعَ، لَا تُسْمَعَ، لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعَ

وَالظُّرْفِ مِنْهُ: مَسْمَعٌ
وَالاَللَّهُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ، مِسْمَعَةً، مِسْمَاعٍ
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُدَّكِرِ مِنْهُ: أَسْمَعٌ
وَلِلْمُؤْنَثِ مِنْهُ: سُمْعٌ.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغير کریں:

۱) عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا "جانا" ۲) شَرَبَ يَشْرَبُ شُرْبًا "پینا" ۳) فَهِمَ يَقْهِمُ فَهُمَا "سبھنا"
۴) ضَمِّنَ، يَضْمِنَ، ضَمْنَا "کفیل ہونا، ضامن ہونا۔"

۴ صرف صغير از باب فتح یفتح

فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتَحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ
وَفَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتَحًا، فَذَاكَ مَفْتُوحٌ
لَمْ يَفْتَحَ، لَمْ يُفْتَحَ، لَا يَفْتَحُ، لَنْ يَفْتَحَ، لَنْ يُفْتَحَ
الْأَمْرُ مِنْهُ: افْتَحْ، لِتُفْتَحْ، لِيَفْتَحْ، لِيُفْتَحْ
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تُفْتَحَ، لَا تُفْتَحْ، لَا يَفْتَحُ، لَا يُفْتَحَ
وَالظُّرْفِ مِنْهُ: مَفْتَحٌ
وَالاَللَّهُ مِنْهُ: مَفْتَحٌ، مِفْتَحَةً، مِفْتَاحٍ
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُدَّكِرِ مِنْهُ: افْتَحْ.
وَلِلْمُؤْنَثِ مِنْهُ: فُتْحٌ.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغير کریں:

۱) قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا "کاشنا" ۲) زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا "کاشت کرنا" ۳) مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعًا
"روکنا" ۴) طَبَحَ يَطْبَحُ طَبْخًا "پکانا"

﴿ ٥ ﴾ صرف صغير از باب کرم یکرم

کرم، یکرم، کرمًا، فهُوَ كَارِمٌ
 وَكَرِيمٌ بِهِ، يُكْرِمُ بِهِ، كَرَمًا بِهِ، فَذَاكَ مَكْرُومٌ بِهِ
 لَمْ يُكْرِمُ، لَمْ يُكْرِمْ بِهِ، لَا يُكْرِمُ، لَا يُكْرِمْ بِهِ، لَنْ يُكْرِمَ بِهِ
 الْأَمْرُ مِنْهُ: أَكْرَمُ، لِيُكْرِمَ بِكَ، لِيُكْرِمُ، لِيُكْرِمَ بِهِ
 وَالنَّهِيُّ مِنْهُ: لَا تَكْرُمُ، لَا يُكْرِمَ بِكَ، لَا يُكْرِمُ، لَا يُكْرِمْ بِهِ
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْرُومٌ
 وَالْأَلْلَةُ مِنْهُ: مِكْرَمٌ، مِكْرَمَةً، مِكْرَامٌ.
 وَأَفْعُلُ التَّفْضِيلُ لِلْمُدْكُرِ مِنْهُ: أَكْرَمُ.
 وَلِلْمُؤْنَثِ مِنْهُ: كُرْمٌ.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغير کریں:

۱ طھر، یطھر، طھارہ ”پاک ہونا“ ۲ نظف، ینظف، نظافہ ”صاف سقرا ہونا“ ۳ شرف، یشرف، شرقا ”شریف ہونا“ ۴ قصر، یقصُر، قصرًا وَ قَصْرًا ”چھوٹا ہونا“

﴿ ٦ ﴾ صرف صغير از باب حسیب یا حسیب

حسیب، یحسیب، حسیباناً، فهُوَ حَاسِبٌ
 وَحُسِبَ، یُحْسِبُ، حِسْبَانًا، فَذَاكَ مَحْسُوبٌ
 لَمْ يَحْسِبْ، لَمْ يُحْسِبْ، لَا يَحْسِبْ، لَا يُحْسِبُ، لَنْ يُحْسِبَ
 الْأَمْرُ مِنْهُ: احْسِبْ، لِتُحْسِبْ، لِيُحْسِبْ، لِيُحْسِبُ
 وَالنَّهِيُّ مِنْهُ: لَا تَحْسِبْ، لَا تُحْسِبْ، لَا يَحْسِبْ، لَا يُحْسِبْ
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَحْسِبٌ
 وَالْأَلْلَةُ مِنْهُ: مِحْسَبٌ، مِحْسَبَةً، مِحْسَابٌ

وَأَفْعُلُ التَّفْضِيلَ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَخْسَبْ
وَلِلْمُؤْنَثِ مِنْهُ: حَسْبِيٌّ.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغير کریں:

[1] نَعِمَ يَنْعِمُ نِعْمَةً "آسودہ حال ہونا۔"

[2] يَسِّنَ يَسِّنُ يَسِّسَا "سوکھ جانا۔"

[3] يَسِّسَ يَسِّسُ يَاسَا "ما یوس ونا امید ہونا۔"



غیر ثلاثی مجرد کے ابواب

ابواب ثلاثی مزید فیہ: فعل ثلاثی مزید فیہ کے بارہ باب ہیں جو ثلاثی مجرد ماضی میں ایک، دو یا تین حروف بڑھانے سے بنتے ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں باہم زہ وصل اور بے ہم زہ وصل۔ ابتدائی پانچ ابواب بے ہم زہ وصل ہیں اور باقی سات ابواب باہم زہ وصل۔ اور باب إفعال کا ہم زہ قطعی ہے وصل نہیں۔

معنی	مثال	فعل	نام اور مصدر	
اس نے عزت کی	اَكْرَمَ	أَفْعَلَ	إِفْعَالٌ	①
اس نے پھیرا	صَرَفَ	فَعَلَ	تَفْعِيلٌ	②
اس نے لڑائی کی	قَاتَلَ	فَاعَلَ	مُفَاعَلَةٌ	③
اس نے قبول کیا	تَقَبَّلَ	تَفَعَّلَ	تَفَعْلُلٌ	④
وہ روپروہوا	تَقَابَلَ	تَفَاعَلَ	تَفَاعُلٌ	⑤
اس نے اجتناب کی	إِجْتَنَبَ	إِفْتَعَلَ	إِفْتِعَالٌ	⑥
وہ پھرا	إِنْصَرَفَ	إِنْفَعَلَ	إِنْفِعَالٌ	⑦
وہ سرخ ہوا	إِحْمَرَ	أَفْعَلَ	إِفْعَالٌ	⑧
وہ بتدریج سرخ ہوا	إِحْمَارَ	إِفْعَالٌ	إِفْعِيَالٌ	⑨
اس نے مد مانگی	إِسْتَثْصَرَ	إِسْتَفْعَلَ	إِسْتِفَعَالٌ	⑩
وہ سخت کھرد را ہوا	إِخْشُوشَ	إِغْوَاعَلَ	إِغْعِيَالٌ	⑪
وہ تیز چلا	إِجْلَاؤَذَ	إِفْعَولَ	إِفْعَوَالٌ	⑫

رباعی مجرد: رباعی مجرد کا صرف ایک باب فَعْلَلَہ ہے، فَعْلَلَ، جیسے: دَحْرَاجٌ ”اس نے لڑھکایا۔“
ابواب رباعی مزید فیہ: رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں، یہ ثالثی مزید فیہ کی طرح رباعی مجرد کی ماضی میں ایک یاد و حرف بڑھانے سے بنتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر	نام اور مصدر	فعل	مثال	معنی
①	تَفَعُّلٌ	تَدْخَرَجٌ	وَهُلْكَا	وہ لڑھکا
②	إِفْعَنَالَ	إِخْرَاجَ	وَهُوَ (قَوْمٌ) جَمْعٌ هُوَ	وہ (قوم) جمع ہوئی
③	إِفْعَلَالٌ	إِقْشَرَ	أَسْكَنَ	اس کے روگئے کھڑے ہوئے

ہمزہ و صلی اور قطعی میں فرق

ہمزہ و صلی اور قطعی دونوں زائد ہوتے ہیں، لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ ہمزہ و صلی وسط کلام میں تنظیم سے گرجاتا ہے، جیسے: فَانْصُرْنَا کی فاء کے بعد والا ہمزہ جبکہ ہمزہ قطعی وسط کلام میں بھی تنظیم سے ساقط نہیں ہوتا، جیسے: (وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ) میں انْفَقُوا کا ہمزہ۔

سوالات و تدرییبات

- ① ثالثی مجرد کے کل ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟
- ② رباعی مزید فیہ کے ابواب بیان کریں۔
- ③ درج ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پُر کریں:
 ۱) ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم باب کی علامت ہے۔
 (ضَرَبَ يَضْرِبُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، نَصَرَ يَنْصُرُ)
 ۲) باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔
 (ضَرَبَ يَضْرِبُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، كَرْمَ يَكْرُمُ)
 ۳) ثالثی مزید فیہ کے کل باب ہیں۔
 (پندرہ، بارہ، سول)

صحیح و معتل

حرف صحیح اور حرف علت کے اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں: ① صحیح ② معتل

① صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت نہ ہو، جیسے: درس، قلم، أمر، مدد۔

ملاحظہ حروف علت تین ہیں: واو، الف اور یاء۔

صحیح کی پھر تین قسمیں ہیں: ① سالم ② مہموز ③ مضاعف

سالم: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو، حروف علت اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں، جیسے: نصر، سمع، قلم، رجُل۔

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو، جیسے: أمر، أذن، سآل، رأس، قرأ، رزء۔

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک جنس کے دو حرف ہوں، جیسے: مدد، مدد، زلزل، لولو۔

② معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں:

① معتل بے یک حرف ② معتل بے دو حرف

معتل بے یک حرف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک حرف علت ہو، اس کی پھر تین قسمیں ہیں:

مثال ① اجوف ② ناقص

مثال: وہ کلمہ ہے جس کی فائے کلمہ حرف علت ہو، جیسے: وعد، يسر، ورد، یمن۔

اجوف: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ حرف علت ہو، جیسے: قال، باع، قوم، لیل۔

ناقص: وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرف علت ہو، جیسے: دعا، رمي، دلو، طبی۔

معتل بے دو حروف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اسے لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

[1] **الفیف مفروق:** جس میں دونوں حرف علت علیحدہ ہوں، جیسے: وَلِيٰ، وَحْيٌ.

[2] **الفیف مقرون:** جس میں دونوں حرف علت متصل، یعنی اکٹھے ہوں، جیسے: طَوَّیٰ، حَبِّیٰ، يَوْمٌ

سوالات و تدریبات

صحیح و مغل کے کہتے ہیں، مثال دے کر بیان کریں۔

صحیح کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف مع مثال ذکر کریں۔

مغل کی اقسام مفصل بیان کریں، مثالیں بھی دیں۔

نمونے کے مطابق صحیح و مغل کے اعتبار سے کلہ کی قسم بتائیں۔

نمونہ	کلہ	کلہ	قسم کلہ	قسم کلہ
سَفَرَ	سَلَمٌ	شَرُّ	مَضَاعِف	
رَقِيَّ		جَوْزٌ		
شَكَرٌ		وَنَى (وَنَى)		
ضَبٌّ		ذِئْبٌ		
وَرَقٌ		رَوْيٌ (رَوْيٌ)		

ہفت اقسام کے بعض قواعد

ہفت اقسام میں سے سالم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی جبکہ اس کے علاوہ دیگر اقسام میں ہمزہ، حرف علات یا ایک جنس کے دو حرف آنے سے ثقل پیدا ہو جاتا ہے۔ اس ثقل کو دور کرنے کے لیے صرفیوں نے کچھ قواعد مقرر کیے ہیں۔ آئندہ اس باق میں ہم انھی قواعد کا ذکر کریں گے۔

مہموز کے قواعد

۱۰ قاعدة رَاسٌ: اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلا جائز ہے۔

وَيَرْسَلُ إِلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ أَنْوَارٍ وَيَعْلَمُ مَا يَعْمَلُونَ

مثال: رَأْسٌ سے رَاسُ.

وضاحت: رَأْسٌ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مفتوح ہے، اس لیے ہمزہ کو فتح کے موافق حرف علت "اً" سے بدلا تو "اسْ" ہوا۔

• 29

مثال: ۱) بُوس سے بُوس۔

وَضَاحَتْ بُوْسٌ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مضموم ہے، اس لیے ہمزہ کو ضر کے موافق حرفِ علت "و" سے بدلا تو بُوْسٌ ہوا۔

”و“ سے بدلا تو بُوسْ ہوا۔

مثال: ذبب سے ذبب۔

ماحت: ذُئب میں ہمزہ ساکن ہے ا
علمت ”ی“ سے ہ الْقَوْذِبْ

قاعده جوں: اگر ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا قبل مضموم یا مکسور ہو تو اسے قبل کی حرکت کے موافق حرف علٹ سے بدلنا جائز ہے۔

وَيُؤْمِنُ بِهِ

مثال: ۱ جوں سے جوں

وضاحت: جوں میں ہمزہ مفتوح ہے اور اس کا ماقبل حرف مضموم ہے، اس لیے ہمزہ کو ضمہ کے موافق حرف علت "و" سے بدلاتو جوں ہوا۔

علت ”و“ سے بدلا تو جوں ہوا۔

مثال: [2] مِثُر سے مِیْر۔

وضاحت: مِثُر میں ہمزہ مفتوح ہے اور اس کا مقابل حرفاً مکسر ہے، اس لیے ہمزہ کو کسرہ کے موافق حرفاً علت "ی" سے بدلاتو میں ہوا۔

۳ قاعدة مَقْرُوٰ: جب ہمزہ متحرک ہو اور اس کا مقابل "و، ی" مذہ زائدہ یا یا یائے تصحیر ہو تو ہمزہ کو مقابل کی جنس سے بدلنا جائز ہے اور ابدال کے بعد ادغام واجب ہے، جیسے: مَقْرُوٰ، خَطِيَّة، أَفِيسُ، یہ اصل میں مَقْرُوٰ، خَطِيَّة اور أَفِيس تھے۔

۴ قاعدة يَسَلُ: جب ہمزہ متحرک اور اس کا مقابل ساکن ہو تو اس کی حرکت مقابل کو دے کر اسے گردانا جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ کا مقابل مذہ زائدہ، نون انفعال یا یائے تصحیر نہ ہو، جیسے: يَسَلُ، شَيْءٌ، ضَوْءٌ، قَدْ أَكْرَمَ اصل میں يَسَلُ، شَيْءٌ، ضَوْءٌ، قَدْ أَكْرَمَ تھے۔ لہذا مَقْرُوٰ، خَطِيَّة (ہمزہ کا مقابل مذہ زائدہ ہے) إِنَّا طَرَ (ہمزہ کا مقابل نون انفعال ہے) سُوَيْلٌ (ہمزہ کا مقابل یا یائے تصحیر ہے) میں ہمزہ کی حرکت مقابل کو دے کر اسے گردانا جائز نہیں۔

۵ قاعدة اَمَنَ: جب دو ہمزے ایک کلے میں جمع ہو جائیں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو اسے پہلے ہمزے کی حرکت کے موافق حرفاً علت سے بدلنا ضروری ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَأْمِنْ

مثال: [3] اَمَنَ سے اَمَنَ (امان)۔

وضاحت: اَمَنَ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت "فتح" کے موافق حرفاً علت "ا" سے وجوہا بدلاتو اَمَنَ (امان) ہوا۔

مثال: [4] اُوْمِنَ سے اُوْمِنَ۔

وضاحت: اُوْمِنَ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت "ضمه" کے موافق حرفاً علت "و" سے وجوہا بدلاتو اُوْمِنَ ہوا۔

مثال: [5] اِيمَانٌ سے اِيمَانٌ۔

وضاحت: اِيمَانٌ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت "کسرہ" کے موافق حرفاً علت "ي" سے وجوہا بدلاتو اِيمَانٌ ہوا۔

مضاufs کے قواعد

۱۔ قاعدة یَمْدُدُ: جب ایک جنس کے دو تحرک حرف ایک کلے میں جمع ہو جائیں اور ان کا ماقبل صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا اور اس کا دوسرا میں ادغام کرنا واجب ہے۔
مثال: یَمَدْدُدُ سے یَمْدُدُ۔

وضاحت: یَمَدْدُدُ یَمَدْدُدُ یَمَدْدُدُ یَمَدْدُدُ یَمَدْدُدُ

① یَمَدْدُدُ میں ایک جنس کے دو تحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل صحیح ساکن ہے۔

② پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی تو یَمَدْدُدُ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرا میں ادغام کر دیا تو یَمَدْدُدُ ہو گیا۔

۲۔ قاعدة مَدَّ، مَادَّ: جب ایک جنس کے دو تحرک حرف ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان کا ماقبل حرف بھی تحرک ہو یا مدد زائد ہو تو پہلے حرف کی حرکت حذف کر کے اسے دوسرا میں ادغام کرنا ضروری ہے۔

مثال: اِمَدَّ سے مَدَّ۔

وضاحت: مَدَّ یَمَدَّ یَمَدَّ یَمَدَّ یَمَدَّ

① مَدَّ میں ایک جنس کے دو تحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل بھی تحرک ہے۔

② دونوں ہم جنس حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت حذف کر دی تو مَدَّ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرا میں ادغام کر دیا تو مَادَّ ہو گیا۔

مثال: اِمَادَّ سے مَادَّ۔

وضاحت: مَادَّ یَمَادَّ یَمَادَّ یَمَادَّ یَمَادَّ

① مَادَّ میں ایک جنس کے دو تحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل مدد زائد ہے۔

② دونوں ہم جنس حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت حذف کر دی تو مَدْ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا تو مَدْ ہو گیا۔

④ قاعدة مَدْ: جب ایک جنس کے دو حروف ایک لئے میں جمع ہو جائیں، پہلا سا کن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کا دوسرے میں وجوہاً ادغام کر دیا جاتا ہے۔

مثال: مَدْ سے مَدْ۔

وضاحت: مَدْ مَدْ مَدْ مَدْ مَدْ

① مَدْ میں ایک جنس کے دو حروف ہیں، پہلا سا کن اور دوسرا متحرک ہے۔

② پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا تو مَدْ ہو گیا۔

مثال کے قواعد

۱۔ قاعدة يَعِدُ: جو "و" ساکن، علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوتا وہ حذف ہو جاتا ہے۔
مثال: يَوْعِدُ سے يَعِدُ۔

وضاحت: يَوْعِدُ میں "و" علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان ہے، اس لیے "و" کو حذف کر دیا تو

يَعِدُ ہو گیا۔

۲۔ قاعدة يَهْبُ: جو "و" ساکن، علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہوا اور اس کے مضارع کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوتا سے بھی گردایا جاتا ہے۔

مثال: يَوْهَبُ، سے يَهْبُ،^[۱] يَوْضَعُ سے يَضَعُ۔

وضاحت: يَفْعَلُ

يَوْهَبُ / يَوْضَعُ ہے يَهْبُ / يَضَعُ

↓ ↓
حلقی حلقی

(نوت) حروف حلقی چھ ہیں: همزة، ه، ح، خ، ع، غ۔

۱۔ يَوْهَبُ میں "و" علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمہ کے فتحہ عین کے درمیان ہے جس کا عین کلمہ حرف حلقی ہے۔ "و" کو حذف کر دیا تو يَهْبُ ہو گیا۔

۲۔ يَوْضَعُ میں "و" علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمہ کے فتحہ عین کے درمیان ہے جس کا لام کلمہ حرف حلقی ہے۔ "و" کو حذف کر دیا تو يَضَعُ ہو گیا۔

۳۔ قاعدة عِدَّة: جو مصدر مثال واوی سے فِعل کے وزن پر ہوا اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل ہوئی ہوتا

اس کی فائے کلمہ گرجاتی ہے اور اس کے عوض آخر میں ”ۃ“ بڑھادی جاتی ہے۔ اور عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے۔

جیسے: وِعْدٌ، وِهْبٌ اور وِزْنٌ سے عِدَّة، هِبَّة اور زِنَّة۔
مثال: [۱] وِعْدٌ سے عِدَّة۔

وضاحت: وِعْدٌ مثال واوی سے فعل کے وزن پر ہے اور اس کے مضارع میں تقلیل ہوتی ہے، اس لیے فائے کلمہ ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ۃ“ بڑھائی اور عین کلمہ ”ع“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”د“ کو فتحہ دیا تو عِدَّہ ہو گیا۔

مثال: [۲] وِزْنٌ سے زِنَّة۔

وضاحت: ایسے ہی وِزْنٌ میں بھی ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ۃ“ بڑھائی اور عین کلمہ ”ز“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”ن“ کو فتحہ دیا تو زِنَّہ ہو گیا۔

مثال: [۳] وِهْبٌ سے هِبَّة۔

وضاحت: وِهْبٌ میں بھی ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ۃ“ بڑھائی اور عین کلمہ ”ہ“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”ب“ کو فتحہ دیا تو هِبَّہ ہو گیا۔

(فائدہ) کبھی مضارع مفتوح اعین کے مصدر میں عین کلمہ کو فتحہ بھی دے دیتے ہیں۔

مثال: وِسْعٌ سے سِعَةٌ اور سَعَةٌ۔

وضاحت: وِسْعٌ مثال واوی سے فعل کے وزن پر ہے اور اس کے مضارع میں تقلیل ہوتی ہے، اس لیے فائے کلمہ ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ۃ“ بڑھائی اور عین کلمہ ”س“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”ع“ کو فتحہ دیا تو سِعَةٌ ہو گیا۔ چونکہ مضارع (بُوسَعٌ) مفتوح اعین ہے، اس لیے عین کلمہ کو فتحہ دے کر سَعَةٌ بھی بڑھ سکتے ہیں۔

﴿۴﴾ قاعدة میزان: جو ”و“ ساکن، غیر مغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہو تو اس ”و“ کو ”ی“ سے بدل دیا جاتا ہے۔

و ↔ ی

مثال: [۱] مِوْزَانٌ (صيغہ اسم آله) سے میزان۔

وضاحت: مِوْزَانٌ میں ”و“ ساکن و غیر مغم ہے اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہے اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلاتا تو میزان ہو گیا۔

مثال: اُوجَلٌ (صيغہ امر) سے ایجَلٌ۔
وضاحت: اُوجَلٌ میں ”و“ ساکن وغیرغم ہے اور اس سے پہلے کسرہ ہے اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلاتو ایجَلٌ ہو گیا۔

5 قاعدة مُوقِنٌ: جو ”ی“ ساکن، غیرغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ ہو تو وہ ”و“ سے بدل جاتی ہے۔

— ی ۷۰ —

مثال: مُیقِنٌ سے مُوقِنٌ۔

وضاحت: مُیقِنٌ میں ”ی“ ساکن وغیرغم ہے اور اس سے پہلے ضمہ ہے اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلاتو مُوقِنٌ ہو گیا۔

مثال: ایسِرٌ سے یوسِرٌ۔

وضاحت: یوسِرٌ میں ”ی“ ساکن وغیرغم ہے اور اس سے پہلے ضمہ ہے اس لیے ”ی“ کو ”و“ سے بدلاتو یوسِرٌ ہو گیا۔

6 قاعدة اِتَّقَدَ: جو ”و“، ”ی“، اصلی ہو اور بابِ افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہو تو اسے ”ت“ سے وجوہا بدل دیا جاتا ہے، پھر اس ”ت“ کو تائے افعال میں مendum کر دیا جاتا ہے۔

مثال: اُونَقَدَ سے اِتَّقَدَ۔

وضاحت: اِفْتَعَلَ ۝ اِذْتَعَلَ ۝ اِتَّحَدَ ۝ رَعَلَ ۝ اِتَّعَلَ
اُونَقَدَ ۝ اِتَّقَدَ ۝ اِتَّحَدَ ۝ تَقَدَ ۝ اِتَّقَدَ

① اُونَقَدَ میں ”و“ اصلی بابِ افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہے۔

② ”و“ کو وجوہا ”ت“ سے بدلاتو اِتَّقَدَ ہوا۔

③ ”ت“ کا ”ت“ میں ادغام کیا تو اِتَّقَدَ ہوا۔

مثال: ایتَّسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

وضاحت: اِتَّسَرَ ۝ اِتَّسَرَ ۝ اِتَّسَرَ ۝ اِتَّسَرَ ۝ اِتَّسَرَ

① اِتَّسَرَ میں ”ی“ اصلی بابِ افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہے۔

② ”ی“ کو وجوہا ”ت“ سے بدلاتو اِتَّسَرَ ہوا۔

③ ”ت“ کا ”ت“ میں ادغام کیا تو اِتَّسَرَ ہو گیا۔

اجوف کے قواعد

۱۔ قاعدة قال: جو "و، ی" متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو "و، ی" "کو" سے بدل دیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں یہ قاعدة جاری نہیں ہوگا:

| ۱ | "و، ی" فاءِ کلمہ میں ہوں، جیسے: تَوَسَّطَ، تَيَقَّظَ.

| ۲ | "و، ی" لفیف کے عین کلمہ میں یا صورتِ لفیف میں ہوں، جیسے: طَوْيٰ، حَسِيَّ، إِرْعَوْيٰ "رکنا، باز رہنا۔"

| ۳ | "و، ی" الفِ تشییہ یا الفِ ضمیر سے پہلے ہوں، جیسے: عَصَوَانٍ، دَعَوَا، رَمِيَا. اسی طرح "و، ی" جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے ہوں، جیسے عَصَوَاتُ، رَحَيَاتُ.

| ۴ | "و، ی" کی حرکت عارضی ہو، لازمی نہ ہو، جیسے: لَوْ اسْتَطَعْنَا. اس میں "و" کا کسرہ عارضی ہے۔

| ۵ | "و، ی" متحرک ہوں اور ماقبل مفتوح ہو مگر فتحہ الگ کلمے میں ہو، جیسے: سَيَقُولُ. اس میں یقُولُ کی یاء متحرک ہے مگر اس سے پہلے فتحہ الگ کلمہ "سین" میں ہے۔

— وِ / يِ ۚ —

مثال: ۱۔ اقوال سے قال۔

وضاحت: ۱۔ قوال میں "و" متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

۲۔ "و" "کو" سے بدلاتو قال ہو گیا۔

مثال: ۲۔ بیع سے باع۔

وضاحت: ۱۔ بیع میں "ی" متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

۲۔ "ی" "کو" سے بدلاتوباع ہو گیا۔

مثال: ۱) خوف سے خاف۔

وضاحت: ۱) خوف میں "و"، متحرک اور ماقبل مفتون ہے۔

۲) "و" "کو" سے بدلاتو خاف ہو گیا۔

مثال: ۳) نیل سے نال۔

وضاحت: ۱) نیل میں "ی" متحرک اور ماقبل مفتون ہے۔

۲) "ی" "کو" سے بدلاتو نال ہو گیا۔

مثال: طول سے طال۔

وضاحت: ۱) طول میں "و" متحرک اور ماقبل مفتون ہے۔ ۲) "و" "کو" سے بدلاتو طال ہو گیا۔

۲) **قاعدة قلن، بُعْنَ:** جب فعل پاضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "و" یا "اجماع ساکنین" ۱) کی وجہ سے ساقط ہو جائے تو اجوف وادی مفتون العین اور مضموم العین میں فاءے کلمہ کو ضمہ اور اجوف یا ای اور وادی مکسور العین میں کسرہ دیتے ہیں۔

مثال: ۱) قولن سے قلن۔

وضاحت: قولن سے قالن سے قلن سے قلن۔

۱) قولن میں "و" متحرک ماقبل مفتون ہے، اس لیے اسے "ا" سے بدلاتو قالن ہوا۔

۲) قالن میں "ا" اور "ل" دوسارکن جمع ہوئے، اجماع ساکنین کی وجہ سے "ا" کو گرایا تو قلن ہوا۔

۳) پاضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "و" الف ہو کر اجماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا اور کلمہ اجوف وادی مفتون العین ہے، اس لیے فاءے کلمہ کو ضمہ دیا تو قلن ہو گیا۔

مثال: ۲) طولن سے طلن۔

وضاحت: طولن سے طالن سے طلن سے طلن۔

۱) طولن میں "و" متحرک ماقبل مفتون ہے، اس لیے اسے "ا" سے بدلاتو طالن ہوا۔

۲) طالن میں "ا" اور "ل" دوسارکن جمع ہوئے، اجماع ساکنین کی وجہ سے "ا" کو گرایا تو طلن ہوا۔

۳) پاضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "و" الف ہو کر اجماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا اور کلمہ اجوف وادی مضموم العین ہے،

۴) دوسارکن حروف کے مل جانے کو "اجماع ساکنین" یا "القائے ساکنین" کہتے ہیں۔

اس لیے فائے کلمہ کو ختم دیا تو طلب ہو گیا۔

مثال: ۱) خوفن سے خفن۔

وضاحت: خوفن سے خافن سے خفن سے خفن۔

۱) خوفن میں ”و“، متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے ”ا“ سے بدلا تو خافن ہوا۔

۲) خافن میں ”ا“ اور ”ف“ دوسارکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ا“ کو گردادیا تو خفن ہوا۔

۳) ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”و“ الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا اور کلمہ اجوف داوی مکسر اعین ہے، اس لیے فائے کلمہ کو کسرہ دیا تو خفن ہو گیا۔

مثال: ۴) بیعن سے بعن۔

وضاحت: بیعن سے باعن سے بعن سے بعن۔

۱) بیعن میں ”بی“، متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے ”ا“ سے بدلا تو باعن ہوا۔

۲) باعن میں ”ا“ اور ”ع“ دوسارکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ا“ کو گرایا تو بعن ہوا۔

۳) ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”بی“ الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا اور کلمہ اجوف یائی ہے، اس لیے فائے کلمہ کو کسرہ دیا تو بعن ہو گیا۔

۵) قاعدة قیل: جب ماضی مجبول کے عین کلمہ میں ”و“، ”ی“، ”ہوں تو“ و ”ی“ کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دی جاتی ہے، بشرطیکہ اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہوچکی ہو۔ اور اگر عین کلمہ ”و“ ہو تو اسے ”بی“ سے بدلا دیا جاتا ہے۔

مثال: ۱) بیع (باع کا مجبول) سے بیع۔

وضاحت: ۱) بیع (ماضی مجبول) کے عین کلمہ میں ”بی“ ہے۔

۲) بیع کے ماضی معروف: بیع میں تعلیل ہوچکی ہے۔

۳) بیع کی ”بی“ کو ساکن کر کے اس کی حرکت ماقبل کو دی تو بیع ہو گیا۔

مثال: ۲) قول سے قیل۔

وضاحت: ۱) قول (ماضی مجبول) کے عین کلمہ میں ”و“ ہے۔

۲) قول کے ماضی معروف: قول میں تعلیل ہوچکی ہے۔

③ فُولَ کی "و" کو ساکن کر کے اس کی حرکت ماقبل کو دی تو **فُول** ہوا۔

④ "و" کو "ی" سے بدلاتو **قِبِل** ہو گیا۔

۴ قاعدة یقُول: جو "و، ی" متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف صحیح ساکن ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے، پھر:

[1] اگر "و، ی" حرکت کے موافق ہوں تو "و، ی" اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں: جیسے: یقُول سے یقُول اور یبیع سے یبیع۔

وضاحت: ① یقُول اور یبیع میں "و، ی" متحرک ہیں۔

② "و" کا ماقبل "ق" اور "ی" کا ماقبل "ب" صحیح ساکن ہیں۔

③ "و" کی حرکت "ضمه" ماقبل "ق" اور "ی" کی حرکت "کسرہ" ماقبل "ب" کو دی تو **یقُول** اور **بیع** ہو گیا۔

④ "و، ی" حرکت کے موافق ہیں اس لیے "و، ی" اپنی حالت پر برقرار رہے۔

اس کے بعد:

[2] اگر: "و، ی" حرکت کے موافق نہ ہوں تو انہیں حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: **یخُوف** سے **یخاف**، **یقوم** سے **یقیم**۔

وضاحت **یخُوف**: ① **یخُوف** میں "و" متحرک اور اس کا ماقبل "خ" صحیح ساکن ہے۔

② "و" کی حرکت "فتح" ماقبل "خ" کو دی تو **یخُوف** ہوا۔

③ "و" حرکت "فتح" کے موافق نہیں، اس لیے اسے فتح کے موافق حرف علت "ا" سے بدلاتو **یخاف** ہو گیا۔

وضاحت **یقیم**: ① **یقیم** میں "و" متحرک اور اس کا ماقبل "ق" صحیح ساکن ہے۔

② "و" کی حرکت "کسرہ" ماقبل "ق" کو دی تو **یقیم** ہوا۔

③ "و" حرکت "کسرہ" کے موافق نہیں اس لیے اسے کسرہ کے موافق حرف علت "ی" سے بدل دیا تو **یقیم** ہو گیا۔ لیکن درج ذیل صورتوں میں یہ قاعدة جاری نہیں ہو گا۔

① "و، ی" فائے کلمہ میں ہوں، جیسے: مَنْ وَعَدَ، مَنْ يَسَرَ۔

② "و، ی" لفیف کا عین کلمہ ہوں، جیسے: **يَقُول**، **يَحْبِي**۔

③ "و، ی" مذہ زائدہ سے پہلے ہوں، جیسے: **مِقْوَالٌ**، **تَمِيزٌ**۔

نوت اوزن مفعول کی واو اس مانع سے مستثنی ہے، جیسے: مَقْوُولُ سے مَقْوُولُ وغیرہ۔

④ ”و، ی“ ایسے کلمے میں ہوں جو رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی میں ہو، جیسے: أَسْوَدُ، يَعْوُرُ، يَصِيدُ، أَخْوَرُ۔

⑤ قاعدة لَمْ يَقُلْ: اگر لام کلمہ ساکن ہو جائے تو عین کلمہ میں حرف علت ”و، ی“ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جاتے ہیں۔

مثال: يَقُولُ سے لَمْ يَقُلْ۔

وضاحت: يَقُولُ میں لَمْ جازمہ کی وجہ سے لام کلمہ ”ل“ ساکن ہوا تو لَمْ يَقُولْ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ حذف ہوا تو لَمْ يَقُلْ ہو گیا۔

مثال: تَقُولُ سے قُلْ (صیغہ امر)

وضاحت: تَقُولُ میں امر کی وجہ سے ”ت“ گرگئی اور لام کلمہ ساکن ہوا تو قُولْ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ حذف ہوا تو قُولْ ہو گیا۔

ملحوظہ اگر لام کلمہ ضمیر یا نون تاکید کے ملنے سے تحرک ہو تو حرف علت اپنی جگہ برقرار رہتا ہے، جیسے: لَمْ يَقُولَا اور قُولَنَّ۔

⑥ قاعدة قَائِلٌ: جو ”و، ی“ اوزن فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہوں وہ ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، بشرطیکہ اس کے فعل میں تقلیل ہوئی ہو یا اس کا فعل مستعمل نہ ہو۔

مثال: ① قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، ② بَأِبْعَثٌ سے بَأَبْعَثٌ، ③ سَافِفٌ سے سَائِفٌ ”تلوار والا۔“

وضاحت:

قَأِيلٌ ہے قَاءِلٌ ہے قَائِلٌ

بَأِبْعَثٌ ہے بَاءِبْعَثٌ ہے بَأَبْعَثٌ

سَأِيفٌ ہے سَاءِفٌ ہے سَائِفٌ

”و، ی“ اوزن فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہیں۔ قَاوِلٌ کے فعل قَوَلٌ اور بَأِبْعَثٌ کے فعل بَأَبْعَثٌ میں تقلیل ہوئی ہے اور سَائِفٌ کا فعل مستعمل نہیں، اس لیے ”و، ی“ کو ”ء“ سے بدل دیا۔

ملحوظہ عین اور عَوْرَ کا اسم فاعل عَائِنْ اور عَاوِرْ ہی آئے گا کیونکہ ان دونوں کے افعال میں تقلیل نہیں ہوئی۔

ناقص کے قواعد

۱ قاعدة رضی: جو "و" کسرہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہو وہ "ی" ہو جاتا ہے۔

و ۷۴ ۷۵ ی

مثال: رَضِوَ سَرَضِيَّ.

وضاحت: رَضِوَ میں "و" کسرہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہے، اس لیے "و" کو "ی" سے بدلا تو رَضِیَ ہو گیا۔

۲ قاعدة یَذْعُو، یَرْمِی: مضارع مضموم اعین یا مکسور اعین ہو اور لام کلمہ کی جگہ "و" یا "ی" ہوتا ان کو ساکن کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ ان کے بعد داوجمع، یا یے مخاطبہ اور الف تثنیہ نہ ہو۔

مثال: يَذْعُو سے یَذْعُو.

وضاحت: ۱) یَذْعُو مضارع مضموم اعین ہے اور لام کلمہ کی جگہ "و" ہے۔ ۲) "و" کے بعد نہ داوجمع ہے، نہ یا یے مخاطبہ اور نہ الف تثنیہ، اس لیے "و" کو ساکن کر دیا تو یَذْعُو ہو گیا۔

۳) یَرْمِی سے یَرْمِی.

وضاحت: ۱) یَرْمِی مضارع مکسور اعین ہے اور لام کلمہ کی جگہ "ی" ہے۔ ۲) "ی" کے بعد نہ داوجمع ہے، نہ یا یے مخاطبہ اور نہ الف تثنیہ، اس لیے "ی" کو ساکن کر دیا تو یَرْمِی ہو گیا۔

۴ قاعدة یَذْعُونَ، تَرْمِينَ: جو "و" یا "لام" کلمہ میں مضموم یا مکسور ہوں اور ما قبل کی حرکت اور ما بعد حرف علٹ ان کے موافق ہو تو "و" یا "ی" کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین کی وجہ سے گردائیتے ہیں۔

مثال: يَذْعُونَ سے یَذْعُونَ.

يَذْعُونَ ۷۶ یَذْعُونَ ۷۷ یَذْعُونَ

وضاحت:

|1| ایَدْعُونَ میں ”و“ لامِ کلمہ میں مضموم ہے۔

|2| ”و“ کے مقابل ”ع“ کی حرکت ”ضمه“ ”و“ کے موافق ہے اور ما بعد حرف علت بھی موافق ہے۔

|3| ”و“ کو ساکن کیا تو یَدْعُونَ ہوا۔

|4| اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ کو گردایا تو یَدْعُونَ ہو گیا۔

مثال: |2| تَرْمِيْنَ سے تَرْمِيْنَ۔

وضاحت: تَرْمِيْنَ ۝ تَرْمِيْنَ ۝ تَرْمِيْنَ

① تَرْمِيْنَ میں ”ی“ لامِ کلمہ میں مکسور ہے۔

② ”ی“ کے مقابل ”م“ کی حرکت ”کسرہ“ ”ی“ کے موافق ہے اور ما بعد حرف علت بھی موافق ہے۔

③ ”ی“ کو ساکن کیا تو تَرْمِيْنَ ہوا۔

④ اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ی“ کو گردایا تو تَرْمِيْنَ ہو گیا۔

‡ قاعدة تَذْعِينَ: يَرْمُونَ اگر واوہ مکسور بعد ضمہ ہو اور اس کے بعد ”ی“ ہو یا یاء مضموم بعد کسرہ ہو اور اس کے بعد ”و“ ہو تو مقابل کو ساکن کر کے ”و، ی“ کی حرکت مقابل کو دیتے ہیں، پھر ”و، ی“ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرجاتے ہیں۔

مثال: |1| تَذْعِينَ سے تَذْعِينَ۔

وضاحت: تَذْعِينَ ۝ تَذْعِينَ ۝ تَذْعِينَ ۝ تَذْعِينَ

① تَذْعِينَ میں ”و“ مکسور ہے۔

② ”و“ کا مقابل ”ع“ مضموم ہے اور ما بعد ”ی“ ہے۔

③ مقابل کو ساکن کرنے کے بعد ”و“ کی حرکت ”کسرہ“ مقابل کو دی تو تَذْعِينَ ہوا۔

④ کسرہ کے بعد واقع ”و“ کو ”ی“ سے بدلا تو تَذْعِينَ ہوا۔

⑤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ی“ کو گردایا تو تَذْعِينَ ہو گیا۔

مثال: |2| يَرْمِيُونَ سے يَرْمُونَ۔

وضاحت: يَرْمِيُونَ ۝ يَرْمِيُونَ ۝ يَرْمُونَ ۝ يَرْمُونَ

⑥ يَرْمِيُونَ میں ”ی“ مضموم ہے۔

۱) ”بی“ کا مقابل ”م“ مکسور ہے اور ما بعد ”و“ ہے۔

۲) مقابل کوسا کن کرنے کے بعد ”بی“ کی حرکت ”ضمہ“ مقابل کو دی تو **تَوِيرٌ مُّبِينٌ** ہوا۔

۳) ضمہ کے بعد واقع ”بی“ ”کو“ ”و“ سے بدلاتو **تَوِيرٌ مُّبِينٌ** ہو گیا۔

۴) اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ کو گردادیا تو **تَوِيرٌ مُّبِينٌ** ہو گیا۔

۵) قاعدة **بَرْضَى**: جو ”و“ کلے میں تیسری جگہ ہو، پھر حروف کے اضافے سے چوتھی جگہ یا اس سے بھی آگے ہو جائے اور اس کا مقابل مفتوح ہو تو اس ”و“ کو ”بی“ سے بدل دیتے ہیں۔

مثال: **بَرْضُو** سے **بَرْضَى**۔

وضاحت: **بَرْضُو** \leftrightarrow **بَرْضَى** \leftrightarrow **بَرْضَى**

۱) **بَرْضُو** (ماضی رَضِو) میں ”و“ حرف مضارع کے اضافے کی وجہ سے چوتھی جگہ ہو گیا۔

۲) ”و“ کا مقابل مفتوح ہے۔

۳) ”و“ کو ”بی“ سے بدل دیا تو **بَرْضَى** ہو گیا۔

۴) قاعدة قال کے تحت ”بی“ ”کو“ ”ا“ سے بدلاتو **بَرْضَى** ہو گیا۔

۶) قاعدة **دَاعٌ**: جب اسم فاعل کے لام کلمہ کی جگہ ”و“ ہو تو اس ”و“ کو ”بی“ سے بدل دیتے ہیں، پھر ”بی“ پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے اسے حذف کر دیتے ہیں۔ اگر وہ کلمہ **مُنَوَّن** (توین والا) ہو تو ”بی“ اور نون توین، دوساروں کے اجتماع سے ”بی“، گر جاتی ہے، جیسے: **دَاعٍ**، **رَامٍ**، **مُقْتَضٍ**، **مُسْتَدْعٍ** اصل میں **دَاعِوٌ**، **رَامِيٌّ**، **مُقْتَضِيٌّ**، **مُسْتَدْعِوٌ** تھے۔ اور اگر وہ کلمہ معرف باللام، مضاف یا منصوب ہو تو ”بی“ قائم رہتی ہے، جیسے: **الدَّاعِيٌّ**، **الرَّامِيٌّ**، **دَاعِيُ الْقَوْمٍ**، **مُقْتَضِي الدَّرَاهِمٍ**، **إِنَّ دَاعِيَاً**، **رَامِيَاً**۔

اسی طرح **أَفَاعِيلُ مَفَاعِيلُ** وغیرہ اوزان کے آخر میں یاء ہو تو اس کا بھی یہی قاعدہ ہو گا، جیسے: **جَوَارِيٌّ**، **الْجَوَارِيٰ**، **جَوَارِيْكُمْ**، فرق صرف یہ ہے کہ نصیٰ حالت میں توین نہیں آئے گی لیعنی **دَاعٍ** میں **دَاعِيَا** جکہ **جَوَارٍ** میں **جَوَارِي** ہو گا۔

۷) قاعدة **مَدْعُوٌ**: جب ”و“ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا سا کن ہو تو اس کا دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں۔

مثال: مَدْعُوٌّ سے مَدْعُوٌّ .

وضاحت: مَدْعُوٌّ ہے مَدْعُوٌّ وَ مَدْعُوٌّ

① مَدْعُوٌّ میں دُو ”و“ ایک کلمہ میں جمع ہیں۔

② ان میں سے پہلا ساکن ہے۔

③ پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا تو مَدْعُوٌّ ہو گیا۔

④ **قاعده مرْمِیٰ:** جب ”و، ی“ ایک کلمے میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو ”و“ کو ”ی“ سے بدل کر ”ی“ میں ادغام کر دیتے ہیں اور ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثال: مَرْمُوٰی سے مَرْمِیٰ۔

وضاحت: مَرْمُوٰی ہے مَرْمِیٰ ہے مَرْمِیٰ ہے ی ہے مَرْمِیٰ ہے مَرْمِیٰ

① مَرْمُوٰی میں ”و، ی“ ایک کلمہ میں جمع ہیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہے۔

② ”و“ کو ”ی“ سے بدلًا تو مَرْمِیٰ ی ہوا۔

③ ”ی“ کا ”ی“ میں ادغام کیا تو مَرْمِیٰ ہوا۔

④ ”ی“ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلًا تو مَرْمِیٰ ہو گیا۔

سوالات و تدرییبات

① قاعدة يَدْعُوكِيَا ہے؟ بیان کریں۔

② قاعدة يَقُولُ لَكُھیں۔

③ مَرْمِیٰ والا قانون لکھیں۔

④ مہوز اور مثال کے پڑھے ہوئے قواعد کی روشنی میں درج ذیل خالی جگہیں پُر کریں:

① جس کلمہ میں ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مكسور ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف سے بدلنا جائز ہے۔

(علت، صحیح)

② اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا

(جاہز، ضروری)

..... ہے۔

③ جس کلمہ میں ”و“ ساکن غیر مغم ہوا اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہو تو وہ سے بدل جاتا ہے۔

(الف، ی)

④ جو ”و، ی“ اصلی ہوں اور باب افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہوں تو اسے سے وجہا بدل دیا جاتا ہے۔

(ت، ی)

⑤ درج ذیل کلمات میں کن قواعد کے تحت تبدیلی ہوئی ان کی اصل بھی بتائیں:
إِتَّصُلْ يَرِثُ مِيزَانٌ زِنَةٌ.



﴿ اَسْمَ جَامِدٌ خَمَاسِيٌّ مُزِيدٌ فِيهِ كَأَوْزَانٍ ﴾

اس کے پانچ وزن ہیں:

معنی	مثال	وزن	معنی	مثال	وزن
باطل	خُرَّعَبِيلُ	فُعَلَّلِيْلُ (فُعَلَّلِيْلُ)	سَفِيرَنَگ کا ایک کیڑا "ہامنی"	عَضْرَفُوطُ	فَعَلَّلُولُ
شراب / پرانی شراب	خَنْدَرِیْسُ	فَعَلَّلِلِیْلُ	تیر رفتار بڑی اونٹی	قِرَطَبُوسُ	فِعَلَّلُولُ
			بڑا اونٹ	قَبَعَرَیُ	فَعَلَّلِیْ (فَعَلَّلِیْ)

﴿ سُوَالَاتُ وَتَدْرِيَّيَاتٌ ﴾

- ① اسم جامد ثلاثی مجرد کے اوزان لکھیں۔
- ② اسم جامد خماسی مجرد کے کتنے اوزان ہیں؟
- ③ اسم جامد رباعی مزید فیہ کے اوزان بیان کریں۔
- ④ درج ذیل خالی جگہ مناسب لفظ سے پُر کریں:
۱) اسم جامد رباعی مجرد کے اوزان ہیں۔
- ۲) اسم جامد خماسی مزید فیہ کے اوزان ہیں۔

(تمن، پانچ، سات)

(چار، پانچ، تمن)

(ثلاثی مجرد، رباعی مجرد، ثلاثی مزید فیہ)

۳) فِعَالٌ اور فِعِيلٌ کے اوزان میں سے ہے۔

مصدر کا بیان

مصدر وہ اسم ہے جو کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: نَصْرٌ
”مدکرنا“، فَتْحٌ ”کھولنا“

مصدر کے اوزان: مثلاً مجرد کے مصادر کے لیے کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، اس کے اوزان سماں ہیں۔ اکثر استعمال ہونے والے اوزان مندرجہ ذیل ہیں:

باب	معنی	مثال	وزن	باب	معنی	مثال	وزن
نصر	کھڑا ہونا	قِيَامٌ	فعَالٌ	نصر	مارڈا ہنا	فَتَّلُ	فعلٌ
فتح	پوچھنا رامگنا	سُؤالٌ	فُعالٌ	نصر	نافرمانی کرنا	فِسْقٌ	فعلٌ
ضرب	بل دینار لپیٹنا	لَيَانٌ	فَعْلَانٌ	نصر	شکر کرنا	شُكْرٌ	فعلٌ
ضرب	محروم کر دینا	حِرْمَانٌ	فَعْلَانٌ	نصر	تلاش کرنا طلب کرنا	طَلَبٌ	فعلٌ
ضرب	بخشنما	غُفرَانٌ	فَعْلَانٌ	ضرب	گلا گھوٹنا	خَيْقٌ	فعلٌ
ضرب	جوش مارنا	غَلَيَانٌ	فَعْلَانٌ	کرم	چھوٹا ہونا	صِغَرٌ	فعلٌ
سمع	قبول کرنا	قَبُولٌ	فَعْولٌ	ضرب	راستہ دھانا	هُدَى	فعلٌ
نصر	داخل ہونا	دُخُولٌ	فُعُولٌ	سمع	رحم کرنا	رَحْمَةٌ	فعلٌ
ضرب	بھل کا دھنتے دھنتے چمکنا	وَمِيظُ	فَعِيلٌ	نصر	گم شدہ چیز کو تلاش کرنا	نِسْدَدَةٌ	فعلٌ
سمع	زہادہ	رَهَادَةٌ	فَعَالَةٌ	سمع	گدلا سیاہی مائل ہونا	كُدْرَةٌ	فعلٌ
ضرب	معلوم کرنا سمجھنا	دِرَايَةٌ	فِعَالَةٌ	ضرب	غالب آنا	غَلْبَةٌ	فعلٌ

الملحوظة: غیر مثالی مجرد کے مصادر کا بیان سبق: 19 میں ہو چکا ہے۔

تصغیر کا بیان

اسم میں وہ خاص تبدیلی و تغیر جس سے وہ فُعِیْلُ، فُعَيْعِيلُ یا فُعَيْعِيلُ کے وزن پر ہو جائے، ”تصغیر“ کہلاتا ہے، اور ایسے اسم کو ”اسم مصغر“ کہتے ہیں۔

اوزان

تصغیر کے درج ذیل تین وزن ہیں:

- [1] **فُعِیْلُ**: تین حرفاً اس کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: رَجُلُ سے رُجَيْلُ، عَبْدُ سے عُبَيْدُ، قَلْمَ سے قُلَيْمُ، حَسَنٌ سے حُسَيْنُ۔
- [2] **فُعَيْعِيرُ**: چار حرفاً اس کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: جَعْفَرٌ سے جُعَيْفَرُ، زَيْنُ سے زُيْنَبُ، ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبُ۔
- [3] **فُعَيْعِيلُ**: پانچ حرفاً اس کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، اس کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: مِفتَاحٌ سے مُفَيْتَحٌ، عُصْفُورٌ سے عُصَيْفَرٌ، قِنْدِيلٌ سے قُنَيْدِيلٌ۔

سوالات و تدریبات

① مصدر کی تعریف مع مثال بیان کریں۔

② مصدر کے دس اوزان مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

③ اسم مصغر کے کہتے ہیں؟ مثال بھی دیں۔

④ تصغیر کے اوزان مع مثال بیان کریں۔

قواعد الصرف

احکام شریعت سمجھنے کے لیے جہاں دیگر علومِ اسلامیہ کی اہمیت مسلم ہے وہاں عربی زبان سمجھنے کے لیے ”فنِ صرف“، کو بنیادی درجہ حاصل ہے۔ جب تک کوئی شخص اس فن میں مہارت تامہ حاصل نہ کرے اس وقت تک اس کے لیے علومِ اسلامیہ میں دسترس تو کجا، پیش رفت ہی ممکن نہیں۔ قرآن و سنت کے علوم سمجھنے کے لیے یہ ہنر شرط لازم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مدارسِ اسلامیہ میں اس فن کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور اسی کی تدریس و تفہیم کے لیے درجہ بدرجہ مختلف ادوار میں علمائے اسلام نے اس موضوع پر گرانقدر کتابیں لکھیں اور اسے آسان سے آسان تر بنانے کی سعی جبکی کی۔ زیرِ نظر کتاب ”قواعد الصرف“ بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- قواعد و مسائل کی آسان اور عام فہم عبارت میں پیش کش۔ • محاورات آسان اور دلنشیں مثالوں سے مزین۔ • طالب علم کی علمی اور رہنمی سطح کا خصوصی التزام۔ • قواعد و مسائل کی تقطیق واجرا کے لیے ہر سبق کے بعد تدریبات کا اہتمام۔ • قواعد اور مثالوں کی صحیح کا اہتمام۔ • قواعد و مسائل کے انتخاب میں رانج قول کی ترجیح۔ • محل استشهاد کی الفاظ اور جدا گانہ رنگوں کے ذریعے وضاحت۔ • مشکل مثالوں کا سلیمانی ترجمہ۔ • فنِ صرف کی معتبر عربی کتابوں: شذا العرف، الممتع الكبير فی التصریف، النحو الواifi وغیرہ کے علاوہ دیگر فارسی اور اردو کتابوں سے ضروری اخذ واستفادہ۔

دارالسلام

کتاب و نشرت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض ۔ جدہ ۔ شارجه ۔ لاهور ۔ کراچی
اسلام آباد ۔ لندن ۔ هیومنٹن ۔ نیو یارک

ISBN 969574342-0



9 789695 743423